آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت ®

مارچ ۲۰۰۶

سید انتظار حسین شاہ

بیاد حضرت میراں حسین زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت

آفاقی علوم و روحانیات کا علمبردار لاہور

جلد نمبر 58 | MARCH 2006 | شمارہ نمبر 12

فہرست مضامین

اداریہ	3	اللہ کا ولی بنئے	31
عالمی سیاسی پیشگوئیاں	4	روحانی عملیات	32
اعمال نوروز عالم افروز	5	ابجد نجوم	36
تحویل آفتاب	6	لکی فارمولے	39
شمسی و قمری گرہن	9	آپ کا ماہ کیسا رہیگا؟	42
مولا علیؑ کا خطبہ حروف صوامت	12	قلمی دوستی	51
ہبوط عطارد اور حروف صوامت	14	ایڈیٹر کی ڈاک	52
اہرام مصر کے نئے اسرار	24	سوال جواب	54
دربارِ مصطفائیؒ کا روحانی فیض	28	ایڈوانس لکی نمبرز	55

قیمت 35 روپے

سالانہ چندہ 400 روپے

لائف ممبرشپ 7000 روپے

بیرون ممالک سالانہ چندہ

لائف ممبرشپ 505 ڈالر

مڈل ایسٹ 2000 روپے

انڈیا، ایران، سری لنکا 2000 روپے

یورپ، فار ایسٹ 3000 روپے

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 3000 روپے

ہیڈ آفس

فون: 042-5752277، 042-5872277

فیکس: 042-5755253

موبائل: 0300-9456949

کاشانۂ زنجانی D-125 گلبرگ II لاہور

کراچی آفس

فون: 021-2217544

موبائل: 0300-2110467

کاشانۂ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی - 74200

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر / پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

حمد باری تعالیٰ

سوئی قسمت کو جگا دے یا رب!

ہم کو انسان بنا دے یا رب!
سوئی قسمت کو جگا دے یا رب!
یہ ترے بندے نہ بھٹکیں ہر گز
راہ تو سیدھی دِکھا دے یا رَب!
باغِ رضواں کی ہے خواہش دِل میں
سیر ہم کو بھی کرا دے یا رَب!
تو نے جب پیدا کیا ہے تو پھر
زندہ رہنا بھی سکھا دے یا رَب!
لوگ کرتے ہیں جو دُنیا میں ستم
ان کی ہستی کو مٹا دے یا رَب!
اپنے بندوں کے ذرا سینوں میں
نقش توحید جما دے یا رَب!
جو بھی ہیں بھٹکے ہوئے اُن کو تو
سیدھے رستے پہ چلا دے یا رَب
ہوں نہ محتاج کبھی تیرے سوا
ہم کو تو ایسا بنا دے یا رَب!
جو اُسے راہ تری دکھلائے
شمسؔ کو ایسی پلا دے یا رَب!

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

چار سُو پھیلا اُجالا کوئی

چار سو پھیلا اُجالا کوئی
چاند نکلا کہ ستارا کوئی
آپؐ کا دیکھ کے جلوہ سب نے
اور دیکھا ہی نہ جلوہ کوئی
آپؐ نے موجوں کا رُخ موڑ دیا
تھا نہ محفوظ کنارا کوئی
وہ ہی اِک چاند تھا جس کے آگے
دوسرا چاند نہ چمکا کوئی
آپؐ نے کی جو نظر رحمت کی
پھر تو بادل یہاں برسا کوئی
وہ بھی آخر گل و گلزار بنا
سامنے آیا جو صحرا کوئی
فیضیاب ہو کے گیا ہے وہ ہی
جو بھی در پر ترے آیا کوئی
روشنی پھیلی زمانے بھر میں
شمعِ دِیں آ کے بُجھاتا کوئی
مجھ کو سرکار بلائیں گے ضرور
دے مجھے شمسؔ دِلاسا کوئی

نذرانہ عقیدت: مرزا شمس الحسن شمسؔ

اعمال نوروز عالم افروز 2006

بفضل تعالیٰ عزوجل بہ طفیل حضور پُر نور سید یوم النشور حضرت محمد مصطفیٰؐ بتصدیق امام المشارق والمغارب امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نوروز 20 مارچ 2006ء 8 چیت 2063 بکرمی بروز سوموار منگل کی درمیانی شب بوقت 11 بجکر 27 منٹ (23 بجکر 27 منٹ) پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم تحویل آفتاب لاہور کے افق پر بحساب یونانی زائچہ برج قوس طلوع ہوگا۔

نوٹ: چونکہ نوروز کا وقت پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم تحویل آفتاب کے مطابق ہے لہٰذا اس کا اطلاق ہر شہر اور قصبہ پر یکساں ہوگا۔ مقامی وقت کو جمع یا نفی کرنے کی ضرورت نہیں۔ بیرون ملک رہنے والے بہن بھائی نوروز کے پاکستانی وقت 23 بجکر 27 منٹ سے نفی 5 گھنٹے کرلیں تو 20 مارچ 18 بجکر 27 منٹ گرین وچ کا وقت نکل آئے گا اس وقت میں گرین وچ سے اپنے ملک کا معیاری وقت جمع یا نفی کرلینے سے آپکو اپنے ہاں کا نوروز کا وقت مل جائیگا۔

اعمال: تحویل آفتاب کا وقت نہایت مبارک و مسعود ہوتا ہے۔ یہ اجابت دعا کا وقت ہے مومنین مقررہ وقت سے پہلے پاک و پاکیزہ صاف ستھرے ہو کر لباس مطہر زیب تن کریں اور ایک صاف کمرے میں فرش پر پاک و پاکیزہ کپڑا بچھائیں اور خوشبویات مثل لوبان' اگربتی' عنبر و صندل وغیرہ لگائیں۔ پھر ایک دسترخوان پر سرخ و سفید و سبز اور سیاہ رنگ کی مٹھائی رکھیں۔ اس پر نذر حضرت امیر المومنینؑ دیں بعد ازاں ایک کٹورے یا پیالے میں پانی بھر کر اس میں گلاب کا سرخ پھول چھوڑ دیں اور بوقت تحویل آفتاب اس پر نظر رکھیں۔ تحویل آفتاب کے وقت ساکن پھول میں خود بخود حرکت پیدا ہوگی۔ بس یہ وقت دعاؤں کے مستجاب ہونے کا ہے اس وقت یہ دعا کم از کم 46 مرتبہ پڑھیں۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالاَبْصَارِ يَا مُدَبِّرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰى اَحْسَنِ الْحَالِ o

اس دعا کے اول و آخر گیارہ گیارہ دفعہ درود شریف پڑھیں بعد ادائیگی دعا اپنے مقاصد و حاجات کے مطابق پڑھیں۔

اعمال دیگر: مومنین کو چاہئے کہ نوروز کے دن بعد نماز ظہرین 4 رکعت نماز نفل اس طرح ادا کریں۔ اول یہ نیت کریں کہ دو رکعت نماز پڑھتا ہوں قربتِ الی اللہ اللہ اکبر۔ اول رکعت میں بعد سورہ حمد (فاتحہ) دس مرتبہ سورہ انا انزلنا اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ 10 مرتبہ سورہ قل یا ایہا الکفرون اور بعد سلام ختم کرے اور پھر 2 رکعت کی نیت کر کے نماز شروع کریں۔ اول رکعت میں سورۂ فاتحہ 10 مرتبہ قل ھو اللہ احد اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ دس دس مرتبہ سورۂ قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق پڑھیں اور بعد سلام ختم کریں اور دعا کریں اور سجدے میں جائیں اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ الاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ بَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَ صَلِّ عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ وَ اَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ وَ كَرَّمْتَهٗ وَ شَرَّفْتَهٗ وَ عَظَّمْتَ خَطَرَهٗ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَشْكُرَ اَحَدًا غَيْرَكَ وَ وَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ يَا ذُوالْجَلَالِ وَالاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّيْ فَلَا يَغِيْبَنَّ عَنِّيْ عَوْنُكَ وَ حِفْظُكَ وَ مَا فَقَدْتُ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِيْ عَوْنَكَ عَلَيْهِ حَتّٰى لَا اَتَكَلَّفَ مَا لَا اَحْتَاجُ اِلَيْهِ يَا ذُوالْجَلَالِ وَالاِكْرَامِ o

بعد یہ دعا کریں اور اس دعا کو تحویل کے وقت 36 مرتبہ پڑھیں۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالاَبْصَارِ يَا مُدَبِّرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰى اَحْسَنِ الْحَالِ o

اس کلمہ کی جہاں تک ہو تکرار کریں' بعض نے لکھا ہے کہ نوروز کے دن موافق اعداد ایام سال اس دعا کو پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ وَ اَنْتَ مَلِكٌ قَدِيْمٌ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا وَاَسْتَكْفِيْكَ مَئُوْنَتَهَا وَ شُغْلَهَا يَا ذُوالْجَلَالِ وَالاِكْرَامِ o

حکیم سرفراز احمد زاہد۔ ملتان

کمالات جفر

تحویل آفتاب

آفتاب جب منطقۃ البروج میں ایک چکر پورا کال لیتا ہے یعنی ہر برج میں ایک ایک ماہ تقریباً قیام کر کے اپنا سفر مکمل کر کے دوبارہ اسی مقام پر پہنچتا ہے۔ جہاں سے اس نے اپنا سفر شروع کیا تھا۔ یعنی برج حمل میں داخل ہوتا ہے تو اسے تحویل آفتاب یا وقت نوروز عالم افروز کہتے ہیں۔ اس وقت دن اور رات برابر ہوتے ہیں۔ نوروز کی ساعت یا لحہ بہت ہی مختصر ہوتا ہے۔ انسانی آنکھ سے اس کا احاطہ کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بھی ہے۔ اس مختصر لحہ میں کائنات کی ہر متحرک شے ساکن ہو جاتی ہے۔ سمندروں میں روانی تک رُک جاتی ہے۔ حالانکہ ظاہری طور پر یہ سب ناممکن ہے۔ لیکن روانی طور پر ایسا ہوسکتا ہے بلکہ ہوتا ہے۔ یہ لحہ جو کہ بہت ہی قلیل ہوتا ہے لیکن یہی لحہ بہت ہی سعد اور طاقت ور ہوتا ہے اس کے اچھے برے اثرات تمام عالم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس وقت یا اسی لحہ جو بھی کلمہ زبان سے نکل جائے قبول ہوتا ہے۔ یونانی حکماء کے مطابق نوروز کا وقت 20 مارچ کو ہوتا ہے۔ اہل ہنود نوروز کا وقت 13 اپریل کو مانتے ہیں۔ اس دن کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ مقام غدیر پر حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام نے ظاہری طور پر حکومت سنبھالی اور مسند خلافت پر جلوہ افروز ہوئے تھے۔ شیعہ حضرات اس دن عید کی مانند خوشیاں مناتے ہیں۔ عبادات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ عاملین کاملین اس وقت کے حساب سے سال بھر کے زائچے بناتے ہیں۔ جفار حضرات اس روز سعید میں خصوصی نقوش طلسم مختلف مقاصد کیلئے مثلاً کشائش رزق، ترقی درجات، علوئے مرتبت تیار کرتے ہیں۔ میں خود اس موقع پر پچھلے 10 سال سے لوح تسخیر کی زکات دیتا آ رہا ہوں۔ جس کے برکات اور طلسمی اثرات سے ہزاروں بندگان خدا مستفید ہو چکے ہیں۔

مومنین نوروز عالم افروز کی بابرکت ساعت یا لمحے کو پانے کیلئے مختلف طریقے بروئے کار لاتے ہیں۔ کچھ لوگ دودھ کے پیالے میں گلاب کا پھول چھوڑ دیتے ہیں۔ خاص لحہ میں وہ پھول ایک جگہ ساکت ہو جاتا ہے۔ کئی لوگ مٹکے میں سوراخ کر کے پانی کی باریک نکلتی ہوئی دھار کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ وقت خاص پر وہ پانی کی دھار رُک جاتی ہے۔ میں خود اخروٹ کا عمل کرتا ہوں۔ اس خاص موقع پر ہر قسم کے طلسم تیار کئے جاسکتے ہیں۔ خاص کر زحل کی نحوست یعنی ساڑھ ستی دور کرنے کیلئے خاص طلسم تیار ہونگے۔ آئینہ قسمت اور زنجانی جنتری میں ہر سال نوروز کا صحیح وقت اور عملیات کیلئے موزوں وقت بتایا جاتا ہے۔ اس سال اس بابرکت ساعت کا وقت 20 مارچ 2006ء بروز سوموار منگل کی درمیانی شب بوقت 11 بجکر 27 منٹ (23 بجکر 27 منٹ) پاکستان کے معیاری وقت کے مطابق ہوگا۔ یہ وقت کیونکہ پاکستان کا اسٹینڈرڈ ٹائم ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی وقت کو استعمال میں لائیں گے۔ اپنے ہاں کا مقامی وقت جمع یا تفریق کرنے کی ضرورت نہ ہے۔ عملیات کیلئے خاص کر ایک گھنٹہ کا وقت زیر استعمال لاتا ہوں۔ آدھ گھنٹہ پہلے اور آدھ گھنٹہ بعد میں۔ اسی دوران جو کام کرنا ہو مکمل کر لیا جاتا ہے۔ اس وقت آپ کسی بھی عمل کی زکات ادا کرسکتے ہیں۔ لیکن یہ زکات آپ کو 11 دن قبل شروع کرنی ہوگی۔ اس موقع کی مناسبت سے ایک خاص عمل تحریر کر رہا ہوں۔ 10 مارچ کو یہ عمل شروع کریں۔ ایک وقت مقرر کر کے روزانہ ایک مرتبہ سورۃ یوسف پڑھیں۔ دوران پڑھائی سورۃ مبارکہ میں جہاں جہاں اسم یوسفؑ آئے اس مقام پر معہ بسم اللہ شریف تین بار سورۃ اخلاص پڑھیں۔ اس طرح تمام سورت مکمل کریں۔ سورت یوسف میں 25 مرتبہ اسم یوسفؑ آیا ہے۔ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ آخری دن نوروز کے وقت سورۃ مکمل کر کے ایک نقش لکھیں۔ پہلے اپنے نام کے اعداد ابجد قمری سے استخراج کریں ان میں سورۃ اخلاص کے اعداد شامل کریں۔ پھر اسم یوسفؑ کے اعداد شامل کریں۔ ایک نقش مربع پر کریں۔ اپنے پاس سات رنگ کی شرینی پاس رکھیں۔ اس پر نیاز دیں۔ اس کا ثواب حضرت یوسف علیہ السلام کی خدمت میں پیش کریں اور نقش بازو پر باندھ لیں۔ جہاں جائیں گے عزت ہوگی۔ افسران کہنا مانیں گے۔ نقش بلا کسر پر کریں۔ یاد رہے کہ نیاز پر سورۃ یوسف پڑھنی ہے۔ یہ انشاء اللہ

آپ کیلئے فتح نامہ بن جائیگا۔ ساری زندگی کام دیگا۔ رزق میں برکت ہوگی اور بہت سی مشکلات آسان ہونگی۔ اب مثال پیش کررہا ہوں۔

نام سرفراز احمد زاہد	۱۱۳۴
اعداد یوسف	۳۹۰۰
اعداد سورۃ اخلاص	۱۰۰۲
میزان	۶۰۳۶

۶۰۳۶+۹۴=۶۱۳۰-۳۰=۶۱۰۰÷۴=۱۵۲۵

۷۸۶

جبرائیل

مکتغائیل　　بلتغائیل

۱۵۳۲	۱۵۳۵	۱۵۳۸	۱۵۲۵
۱۵۳۷	۱۵۲۶	۱۵۳۱	۱۵۳۶
۱۵۲۷	۱۵۴۰	۱۵۳۳	۱۵۳۰
۱۵۳۴	۱۵۲۹	۱۵۲۸	۱۵۳۹

طلتغائیل　　دلتغائیل

الٰہی حضرت یوسف علیہ السلام کے طفیل فتوحات کے دروازے کھول دے۔ العجل الساعۃ الوحا

رحمکاریہ جفر تحویل آفتاب

☆......ازتحریر: عامل سید شعیب الرحمٰن۔ ایبٹ آباد

تحویل آفتاب جس کا دوسرا نام نوروز ہوتا ہے۔ اس وقت کے مطابق عاملین جفر ایسے عملیات تیار کرتے ہیں جو ترقی، کامیابی میں کام آتے ہیں۔ عرصہ دراز سے میں علم طلسمات پر لکھتا تھا۔ اب خداوند کریم کے فضل سے علم الجفر کے خاص قواعد پر دوبارہ لکھنا شروع کردیا تاکہ ہر شخص فائدہ اٹھا سکے۔ علم طلسمات کو لاکھوں لوگوں نے پسند کیا ہے اور علم الجفر کے خاص قواعد اپنے بزرگوں کی کتاب الہامات جفر سے خاص عمل پیش کرتا ہوں۔ جن لوگوں کو استحکام کی ضرورت ہو یا جائیداد فروخت ہوجانے کا ڈر ہو یا کاروبار چلتے چلے بند ہو چکا ہو تو ان کے لئے آج کی محفل میں آئینہ قسمت کیلئے علم الجفر کا ایک پر تاثیر اور ایک خاص عمل کے ساتھ حاضر خدمت ہوں۔ جو لوگ علم الجفر جانتے ہیں ان کے لئے آسانی ہوگی۔ جو لوگ یہ نہیں جانتے تو پرانے آئینہ قسمت کی تلاش کرکے پڑھیں۔ علم الجفر ان کے لئے آسان ہوگا۔ اکثر لوگ مجھے زائچہ کے بارے میں لکھ دیتے ہیں میں زائچے نہیں بناتا۔ کسی کو زائچہ بنوانے کا شوق ہو تو وہ براہ راست عامل شاہ زنجانی صاحب سے بنوائیں۔ وہ زائچہ سے رہنمائی بھی کریں گے۔ یہ عمل ٹھیک نوروز کے وقت ایک گھنٹہ کے اندر اندر لکھیں اس کا حل پہلے سے کرلیں تاکہ آسانی رہے۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

سورۃ النصر کے اعداد قمری	۶۱۲۴
مقصد ترقی اسم اعظم یارافع	۳۵۱
طالب شعیب الرحمٰن اعداد	۷۱۲
کل اعداد	۷۱۸۷

۷۱۸۷-۱۱۰=۷۰۷۷÷۴=۳ باقی اپچا

تو خانہ نمبر 13 میں 1 کا اضافہ کریں۔ حاصل تقسیم 769 کو خانہ نمبر 1 سے خانہ نمبر 16 تک 137 کا اضافہ کریں اور ساتھ میں اسم اعظم یا رافع کا ورد کریں۔ یہ رحمکاریہ جفر کا معجزہ ہے میں ہر قاری کو دعوت دیتا ہوں کہ یہ عمل اپنے لئے تیار کروائیں۔ یہ عمل میرے پاس دستیاب ہے کہیں اور نہیں ملے گا۔ میں نے اپنی طرف سے مکمل تفصیل لکھ دی ہے پھر بھی کسی بھائی یا بہن کو سمجھ نہ آئے تو جوابی لفافے کیساتھ ادارہ آئینہ قسمت سے رجوع کریں۔

چال نقش

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

الٓر کٓھٰیٰعٓصٓ ۷۸۶ طٰسٓ حٰمٓ قٓ نٓ

۱۷۲۸	۲۱۳۹	۲۵۵۱	۷۶۹
۲۴۱۴	۹۰۶	۱۵۹۱	۲۲۷۶
۱۰۴۳	۲۸۲۵	۱۸۶۵	۱۴۵۴
۲۰۰۲	۱۳۱۷	۱۱۸۰	۲۶۸۸

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰہ　　علی ولی اللّٰہ

مَاشَاءَ اللّٰہ بِحَقِّ مُحَمَّد رَسُوْلُ اللّٰہ

لوح سعادت جفر

اس سال شمس مشتری تثلیث 9 مارچ 2006ء شام 6 بجکر 15 منٹ پر ہوگی۔ یہ سعادت اکبر نظر قائم ہورہی ہے۔ دوسری سعادت اکبر نظر 15 مارچ 2006ء کو آدھی رات عطارد مشتری تثلیث کی نظر 2:10 منٹ پر قائم ہوگی۔ تیسری سعادت اکبر نظر 25

مارچ شمس تثلیث زحل دوپہر 12:04 منٹ پر ہوگی۔ یہ سعد نظرات قائم ہو رہی ہیں۔ وہ افراد جو نحوست زحل کی ساڑھ ستی سے گزر رہے ہوں ان کیلئے یا وہ لوگ جو نحوست سیارگان سے پریشان ہوں اور ان کی زندگی عذاب بن چکی ہو تو ان کے لئے آج کی محفل میں لوح سعادت جفر کیساتھ حاضر ہوں۔ یہ لوح دھات کے مطابق چاندی' تانبہ یا کاغذ پر بنائی جاتی ہے۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

چہل کاف با مؤکل اعداد قمری ۹۹۰۳
مقصد دولت اسم اعظم یا غنی اعداد ۱۰۶۰
طالب شعیب الرحمٰن ۷۱۲
کل اعداد ۱۱۶۷۵
۱۱۶۷۵-۳۱۲۰=۸۵۵۵÷۴ باقی ۳ بچا

تو خانہ نمبر 5 میں 1 کا اضافہ حاصل تقسیم 2138 کو خانہ نمبر 1 سے خانہ نمبر 16 تک ہر خانہ میں 104 کا اضافہ کریں اور ساتھ میں اسم اعظم ''العدل'' کا ورد کریں۔ اس طریقہ سے میزان چاروں اطراف سے درست آئے گی۔ یہ کام ان سعادت نظرات میں کرنا ہے۔ میں ہر قاری کو دعوت عام دیتا ہوں کہ رحمکار یہ جفر کے اس معجزے کو ضرور آزمائیں۔ یہ عمل میرے پاس دستیاب ہے کہیں اور دستیاب نہ ہوگا۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔ اگر یہ عمل خود تیار نہ کر سکیں تو مجھ سے یا براہِ راست عامل شاہ زنجانی صاحب سے تیار کروائیں۔

چال نقش

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۷۸۶

۱۱۰

۳۴۹۱	۲۱۳۸	۲۸۶۷	۳۱۷۹
۲۷۶۳	۳۲۸۳	۳۳۸۷	۲۲۴۲
۲۹۷۱	۲۶۵۹	۲۳۴۶	۳۶۹۹
۲۴۵۰	۳۵۹۵	۳۰۷۵	۲۵۵۵

الا اللہ محمد رسول اللہ

وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ بحق یا اللہ

بقیہ: دربارِ مصطفائی

تربیع زہرہ مشتری

اس نحس وقت کی ابتداء 24 مارچ 18 بجکر 13 منٹ' مکمل نظر 25 مارچ 17 بجکر 8 منٹ' خاتمہ نظر 26 مارچ 15 بجکر 50 منٹ پر ہوگا۔ ناجائز الفت کے خاتمہ کیلئے سورۃ مائدہ کا خالی البطن نقش ساعت زحل میں لکھ کر ویران درخت کے ساتھ لٹکائیں۔

۷۸۶		
۲۱۲۱۳۶	۵۶۵۶۹۸	۷۰۷۱۲
۴۹۴۹۸۶	یہاں مقصد لکھیں	۳۵۳۵۶۰
۱۴۱۴۲۴	۲۸۲۸۴۸	۴۲۴۲۷۴

تثلیث زہرہ مریخ

اس سعد وقت کی ابتداء 25 مارچ صفر بجکر 14 منٹ' مکمل نظر 27 مارچ 7 بجکر 39 منٹ' خاتمہ نظر 29 مارچ 13 بجکر 39 منٹ پر ہوگا۔ پسندیدہ جگہ شادی دستی اُلفت و محبت قائم دائم رکھنے تجدید دوستی و محبت کیلئے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش ساعت زہرہ میں لکھ کر محبوب کو پلائیں یا پھر درخت انار یا پھلدار درخت سے لٹکائیں نیکی پائیں۔

۷۸۶		
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

شمسی و قمری گرہن

میاں جاوید اقبال۔ نارووال

شائقین علم الجفر جب بھی گرہن کے متعلق سنتے ہیں تو اُن کا ذہن فوری طور حروف صوامت کی طرف جاتا ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ ۲۰۰۵ء میں آئینہ قسمت واحد ایسا شمارہ تھا جس نے حروف کی مکمل اور سیر حاصل آگاہی دی اور ایسے نت نئے حروف صوامت کے اعمال پیش کیے جن کو استعمال کرنے کے بعد کافی حضرات مطمئن ہیں حروف صوامت جن کی تعداد تیرہ ہے درج ذیل ہیں۔

اح د ر س ص ط ع ک ل م و ھ

اگر ان کو مرکب کیا جائے تو ان کی تعداد ۱۴ ہو جاتی ہے۔

احد رسص طعک لموھ

حروف صوامت سے عقود یعنی بندش کا کام لیا جاتا ہے خواہ اسے نیک اعمال کیلئے کام میں لائیں یا بد کام کی لئے مثلاً عقد القدم، عقد اللسان، عقد النوم، عقد النکاح، عقد الزنا، عقد الامراض۔ اگر ان سے کسی بھی قمر درعقرب یا شمسی وقمری گرہن میں ان سے اعمال تیار کیے جائیں تو ایسے اعمال ۲۴ گھنٹوں کے اندر اندر کام دکھا دیتے ہیں۔ اگر ان گرہنوں میں ان کی زکوۃ ادا کر دی جائے تو وہ اگلے سال تک قائم رہتی ہے اکثر عاملین ہر سال ان کی زکوۃ ضرور ادا کرتے ہیں کیونکہ یہ تمام اعمال میں سریع التاثیر گنے جاتے ہیں۔ ان حروف کو ۵۴۳ مرتبہ پڑھ کر یا لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کرنے سے ان کی زکوۃ ادا ہو جاتی ہے اس سلسلہ میں حضرت شاہ زنجانی صاحب سے اجازت طلب کریں۔ شمسی وقمری گرہن جو کہ نحس ترین شمار کیے جاتے ہیں ان میں اگر لاعلاج امراض کی بندش کے اعمال کریں تو فوری طور پر ان امراض پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

قمری گرہن: اس سال ماہ مارچ میں پہلا گرہن 15 مارچ بروز بدھ 4.40 منٹ صبح ہالہ دار شکل میں لگے گا یہ گرہن صبح 3.25 سے شروع ہوگا اور اس کا اختتام صبح 6.10 پر ہوگا۔ اس کا مکمل دورانیہ صرف 22 سیکنڈ کا ہے۔ یہ گرہن برج سنبلہ کے 24 درجہ اور 20 دقیقہ پر لگے گا۔ اس سے متاثرہ علاقہ ترکی، سوئٹزرلینڈ، ویسٹ انڈیز، برازیل، کیلیفورنیا، کروشیا، ورجینا ہے۔

شمسی گرہن: دوسرا گرہن 29 مارچ بروز بدھ شمس کا ہوگا۔ جو کہ سہ پہر 3.10 منٹ پر لگے گا۔ یہ گرہن برج حمل کے 8 درجہ اور 35 دقیقہ پر لگے گا۔ اس گرہن کا آغاز 1.35 پر ہوگا جبکہ اختتام شام 5.7 منٹ پر ہوگا۔ اس کا مکمل دورانیہ 4 منٹ 7 سیکنڈ ہوگا۔ یہ گرہن پاکستان میں بھی نظر آسکے گا اور یہ گرہن پاکستان اور ایران کیلئے انتہائی نحس ثابت ہوگا۔ خاص کر ایران کو خاص حکمت عملی اپنانا ہوگی ورنہ پاکستان اور ایران میں فوجی اور عسکری قوتیں حرکت پذیر ہوں گی اس کے علاوہ ملک پاکستان میں انتہائی اہم واقعات رونما ہونگے۔ بڑے حادثات رونما ہو سکتے ہیں خاص کر ہوائی جہاز، بجلی کا پٹر وغیرہ۔ 6 اور ½6 درجہ کے زلزلے رونما ہونگے۔ سمندری طوفان، دھماکے، تخریبی اقدامات اور عوام کی حرکت نمایا ہوگی جس میں جلسے جلوس وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ یورپی ممالک جرمنی، انگلینڈ، ڈنمارک، پولینڈ، فلسطین، شام متاثر ہونگے۔ برصغیر میں بڑے حادثات کا اندیشہ ہے۔

ہیپاٹائٹس اور لاعلاج امراض کا خاتمہ

ہیپاٹائٹس اور دوسرے لاعلاج امراض کے خاتمہ کیلئے ایک تجربہ شدہ عمل پیش خدمت ہے۔ عین گرہن کے وقت جب مکمل گرہن ہو چکا ہو ایک پیالہ مٹی کا لیکر اس میں یہ نقش کندہ کریں۔

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ل	م	ح
ا	س	ھ
و	د	ر

پھر مریض کو صبح دوپہر شام تین وقت اس میں کوئی مشروب یا سادہ پانی پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ اکتالیس یوم میں سو فیصد اس کے مرض کا خاتمہ ہو جائے گا۔ جن میں ہیپاٹائٹس B اور C، شوگر، کینسر اور دوسرے تمام لاعلاج امراض شامل ہیں یہ نقش جو حروف صوامت پر مبنی ہیں اور بعض اسم الٰہیہ پر بھی مشتمل ہیں۔ سلام، احد، ھو اور یہ تمام حروف

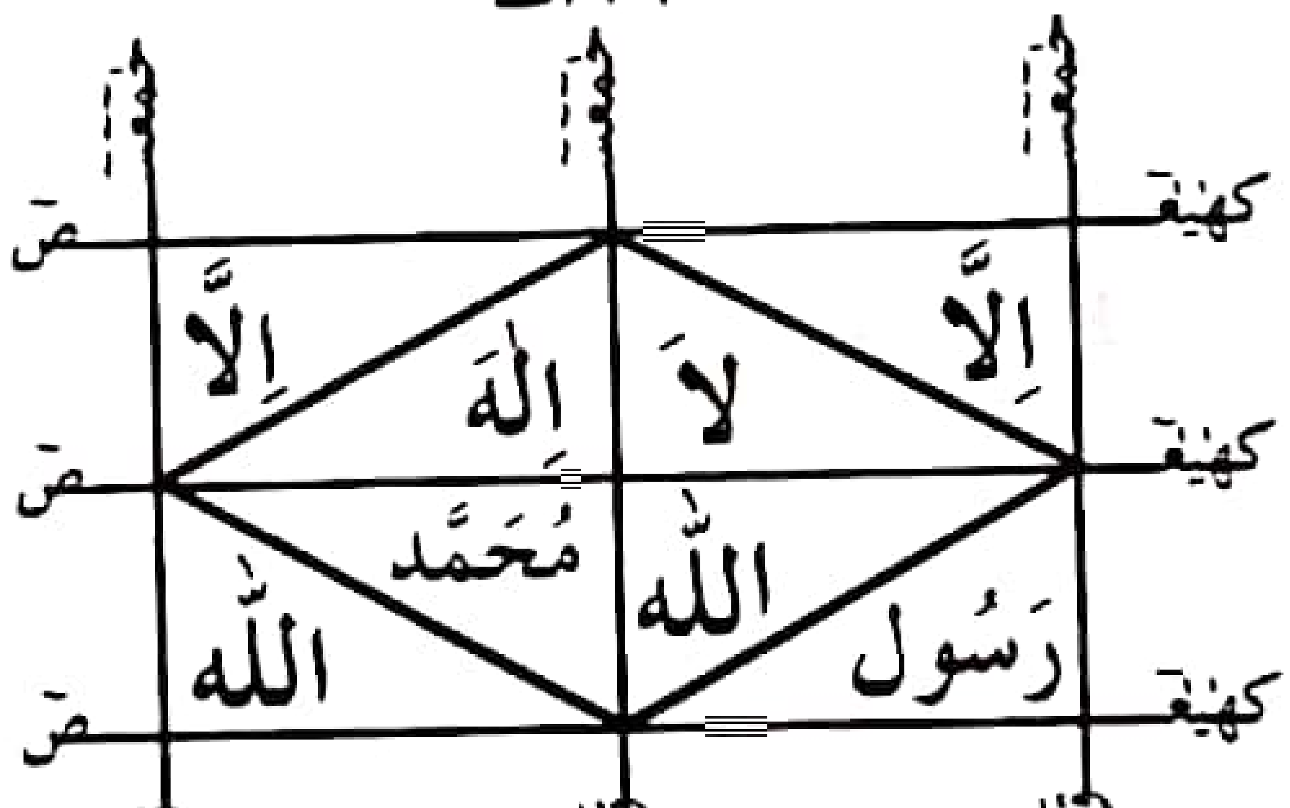
کلمہ طیبہ کی تخیص ہیں اس کے علاوہ آپ ان کو جس مرض میں بھی استعمال کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ فوری مرض رُک جائے گا۔ اس نقش کو آبی چال سے لکھا جائے گا۔

ہرنیا' رسولی اور جلدی امراض

ہرنیا' رسولی اور جلدی امراض کیلئے انتہائی مجرب عمل پیش خدمت ہے جس کو کئی مرتبہ آزمایا۔ ۲' ۲ کلو کی رسولیاں اور ہرنیا بفضل تعالیٰ تین دنوں میں غائب ہو گئیں۔ اس کے علاوہ درددوں' خارش کیلئے بھی انتہائی مجرب عمل ہے۔

طریقہ استعمال: اس نقش کو ۲ عدد لکھا جائے گا ایک نقش تیل میں حل کر کے متاثرہ حصے پر لگایا جائے اور دوسرا نقش رسولی یا ہرنیا کے اوپر کھلے پلاسٹک میں سیل کر کے باندھا جائے۔ خیال رہے کہ بے ادبی نہ ہونے پائے انشاء اللہ تعالیٰ تین یوم میں ہرنیا اور رسولی کا خاتمہ ہوگا۔ قدیم زخم جو کہ ٹھیک ہونے کا نام نہیں لیتے اُن کیلئے یہی نقش لکھ کر تیل زیتون اور شہد ہم وزن لیکر اُس میں حل کر کے لگائیں انشاء اللہ تعالیٰ تین دنوں میں زخم بھرنا شروع ہو جائے گا۔

۷۸۶



عقود کیلئے مجرب عمل

ہر قسم کی بندش کیلئے مثلاً عقد النوم' عقد اللسان' عقد الزنا' عقد النکاح کیلئے آپ خود ذمہ دار ہیں کیونکہ ان اعمال سے انتہائی خوفزدہ رجعت کا ڈر ہے۔ اسلئے پہلے حضرت شاہ زنجانی صاحب سے باقاعدہ اس کی اجازت لیں۔ پھر دس بار سوچیں کہ کیا جس کے خلاف عمل کیا جا رہا ہے اُس کے ساتھ کوئی ظلم وزیادتی تو نہیں ہو رہی ہے کیونکہ کل آپ نے اللہ تعالیٰ کے حضور جواب دہ ہونا ہے۔ یہ نہ ہو کہ چند ٹکوں کی خاطر اپنی عاقبت خراب کر لیں کیونکہ ایک دفعہ یہ عمل بن گیا دیر ہو یا سویر اس کا اثر ضرور ہوگا۔

طریقہ: سب سے پہلے نام اور مقصد کی ایک ایک سطر تیار کریں مثلاً عقد اللسان فلاں بن فلاں فی حق وغرض فلاں بن فلاں پھر اس کی بسط حرفی تیار کریں اور ان کو حروف صوامت میں امتزاج دے کر ایک تیسری سطر تیار کریں۔ پھر ان کے اعداد جمع کر لیں جتنے بھی اعداد ہوں مثلاً اعداد ۴۵۸۱' طرح اعداد ۴۵۶۹=۱۲-۴۵۸۱

۴۵۶۹÷۳=۱۵۲۳

پھر تیسری سطر کے طاق یا جفت جملے بنالیں وہ جملے اس نقش کے اطراف میں لکھ دیں۔ اب خاکی چال سے نیچے دی گئی ۳ عدد مثلث تیار کر لیں۔ ایک مثلث کسی قبر کے سرہانے دفن کریں دوسری مثلث کو قبر کی مٹی میں ریزہ ریزہ کر کے مسل ڈالیں پھر اُسی مٹی کو مطلوب کے گھر پھینک دیں تیسری مثلث کو مطلوب کے راستہ میں دفن کر دیں جہاں سے وہ گزرتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ تین یوم میں اس کی زبان کو تالہ لگ جائے گا اور وہ کبھی بھی آپ کے خلاف نہ بولے گا۔ چال نقش یہ ہے:

۲	۹	۴
۷	۴	۳
۶	۱	۸

نقش مثلث یہ ہے: اجھزط

۱۵۲۴	۱۵۳۱	۱۵۲۶
۱۵۲۹	۱۵۲۷	۱۵۲۵
۱۵۲۸	۱۵۲۳	۱۵۳۰

حروف نورانی

☆......از تحریر: سید علی مقدس۔ گوئندکے

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سید الانبیاء پر قرآن مقدس' نبی داؤد علیہ السلام پر زبور' نبی موسیٰ علیہ السلام پر تورات' نبی عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل نازل کی۔ تورات 22 حروف پر مشتمل تھی جو یہ ہیں۔ ا۔ ب۔ ج۔ د۔ ہ۔ و۔ ز۔ ح۔ ط۔ ی۔ ک۔ ل۔ م۔ ن س ع۔ ف۔ ص۔ ق۔ ر۔ ش۔ ت۔

توریت یا تورات عبرانی زبان میں تھی۔ قدیم عرب دانشور حکیم ابن مرہ کو اللہ تعالیٰ نے 8 بیٹے عطا فرمائے اس نے ان بیٹوں کے نام ترتیب وار یوں رکھے۔

		معانی
(1) ابجد	اب ج د	آغاز کیا
(2) ہوز	ہ و ز	مجھے ملا
(3) حطی	ح ط ی	میں واقف ہوا

(4) کلمن	ک ل م ن	سخن گو ہوا
(5) سعفص	س ع ف ص	اس نے کہا
(6) قرشت	ق ر ش ت	ترتیب دیا
(7) ثخذ	ث خ ذ	نگاہ کی
(8) ضظغ	ض ظ غ	تو مکمل ہوا

انہی **28** حروف کا مجموعہ، مکمل و مقدس قرآن پاک ہے۔

قرآن پاک کی کچھ خاص سورتوں کا آغاز اللہ تعالیٰ نے حروف سے کیا جیسے: الم . ص . ن. کھیٰعص . حمعسق. یٰس

ان حروف کے معنی آج تک کوئی نہیں جان سکا۔ ان حروف کے معنی کا علم صرف محمدؐ و آل محمدؐ راسخون فی العلم کو ہے۔ ان کو حروف مقطعات کہتے ہیں اور یہی حروف ''حروف نورانی'' ہی ہیں۔ قرآن مقدس میں جہاں جہاں جس قدر یہ حروف نورانی موجود ہیں ان کو اکٹھا کرنے کے بعد بار بار آنے والے حروف کو اگر کاٹا جائے تو خالص چودہ نورانی حروف حاصل ہوتے ہیں جو یہ ہیں۔ ا ہ ح ط ی ک ل م ن س ع ص ق ر

ان بکھرے ہوئے چودہ حروف نورانی کو ملا جلا کر اگر ناطق کریں تو اس کائنات میں صرف یہی ایک فقرہ بنتا ہے۔

صراط علی حق نمسکہ

ترجمہ: راستہ علیؑ والا حق ہے جس کو ہم نے پکڑا ہوا ہے۔

اِسی لئے تو کسی اہل ذوق شاعر نے فارسی میں کہا تھا:

نوشتہ بر در جنت بخط سبز جلی
شفیع روز قیامت محمدؐ است و علیؑ

ترجمہ: دروازہ جنت پر صاف صاف سبز رنگ میں لکھا ہوا ہے کہ قیامت کے دن صرف اور صرف محمد مصطفیٰ ﷺ اور علی مرتضیٰ ہماری بخشش کی شفاعت فرمائیں گے۔ جو بارگاہ ربانی میں ضرور قبول ہوگی۔

جو شخص نوچندی جمعرات (چاند کی 4 تا 10 جو جمعرات آئے) سے حروف نورانی کے مجموعہ صراط علی حق نمسکہ کو **315** بار یومیہ **40** شب تک بعد نماز عشاء خاموش مقام پر ورد کریگا کئی اسرار الٰہی اس پر عیاں ہونگے۔ جس حاجت کیلئے پڑھے گا پوری ہوگی۔ نیز حروف نورانی کی زکات بھی ادا ہو جائیگی۔ پھر جس مقصد کیلئے چاہے **40** شب کسی سائل سے عمل کرائے بعد تکمیل زکات **14** بار روزانہ تا حیات ورد رکھنا ہوگا۔

لوح عداوت

☆......ازتحریر: منیر احمد میرانی۔ تعمر

قارئین کرام اس دفعہ آئینہ قسمت کیلئے خصوصی عمل زکوٰۃ کے ساتھ لوح عداوت پیش کر رہا ہوں جو کہ نہایت ہی پرتاثیر ہے۔ یہ میرے سینہ کا راز تھا جو آئینہ قسمت کی محبت میں آپ کی نظر کر رہا ہوں۔ جن دو شخصوں میں ناجائز تعلق ہو یا باہمی بغض و عداوت کے لئے دونوں کے نام معہ والدہ لکھیں اور ان کے اعداد شمسی نکال کر نقش مربع سات عدد آتشی چال سے لکھیں۔ ایک عدد خاکی چال سے لکھیں۔ ساعت زحل و مریخ یا قمر در عقرب میں سفید کاغذ پر لال یا سیاہ سیاہی سے جس میں تھوڑا سا انگوری سرکہ ڈال کر لکھیں۔ روغن نیم (معمولی) یا کڑوے تیل میں جلائیں ایک ایک سات دن خاکی قبرستان میں دفن کریں۔ مردے کا کفن لپیٹ کر پہلے دونوں نقش استعمال کریں ساعت مریخ یا زحل میں تو کامل عداوت و نفرت ہو جائے گی۔

عمل: شَدِ مَدِ ذو الجلال یا قہار یا قہار

اس کی زکوٰۃ چاند گرہن ہو یا سورج گرہن ہو کسی حوض، نہر، جھیل یا دریا میں زیر ناف پانی میں کھڑا ہو کر لا تعداد پڑھیں۔ شدت گرہن میں **75** منٹ، ایک گھنٹہ **15** منٹ میں آپ عامل ہو گئے۔ عمل جاری رکھنے کیلئے ایک سو ایک مرتبہ روزانہ ورد کریں تاکہ عمل آپ کے قابو میں رہے۔ جائز کرنے والوں کیلئے عام اجازت ہے۔ محترم شاہ زنجانی اور خاندانِ زنجانیہ عالیہ، محترم اُستاد علی محسن تونیہ، اور مجھ عاجز کو دعائے خیر میں ضرور یاد کریں۔ اب ترتیب لوح کی طرف آتے ہیں۔

شد مد ذو الجلال کے اعداد شمسی ۴۱۸۳

طالب و مطلوب معہ والدہ اعداد شمسی ۱۵۰۰

میزان ۵۶۸۳

۵۶۸۳-۳۰=۵۶۵۳÷۴=۱۴۱۳ باقی ا بچا

خاکی چال

شد مد ذو الجلال یا قہار

۳۰۶

۱۴۲۰	۱۴۲۳	۱۴۲۷	۱۴۱۳
۱۴۲۶	۱۴۲۴	۱۴۱۹	۱۴۲۴
۱۴۱۵	۱۴۲۹	۱۴۲۱	۱۴۱۸
۱۴۲۲	۱۴۱۷	۱۴۱۶	۱۴۲۸

بغض مد ذو الجلال یا قہار

شد مد ذو الجلال یا قہار

شد مد ذو الجلال یا قہار

البغض فلاں بن فلاں علیٰ بغض فلاں بنت فلاں میں علیٰ یوم القیامة عداوة هو

(بقیہ صفحہ نمبر 50 پر ملاحظہ کریں)

مولائے کل علی علیہ السلام کا خطبہ مربوطہ حروف صوامت

میں اُس کی حمد کرتا ہوں ایسی حمد کہ جو طویل ہے اور اس کی توحید بیان کرتا ہوں جیسا کہ اس کی طرف رجوع ہونے والوں نے بیان کیا ہے۔ (مولا علیؑ)

خالق کائنات نے حضرت آدمؑ کی ظاہرہ تخلیق سے حضور اکرمؐ تک علم و عقل کو نہ صرف امتیاز بخشا بلکہ اس کو دین فطرت کی بنیاد قرار دیتے ہوئے ادیان عالم کے مقابلے پر حکمت سے سرشار قرآن کو معیار ہدایت قرار دیا۔ نیز قرآن کو میزان عقل پر سمجھانے کیلئے لامحدود انبیاءؑ۔ رسلؑ۔ اصفیاءؑ اور آئمہ معصومینؑ کو عالمین پر امتیاز بخشتے ہوئے وارثان کتاب قرار دیا۔

ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا (سورۃ فاطر آیت 32)

(پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے خاص ان کو قرآن کا وارث بنایا جنہیں (اہل بیت) کرمنتخب کیا۔) تاکہ ان ہستیوںؑ کی سیرت پر عمل پیرا ہونے سے عقل کو روحانی راہنمائی میسر آتی رہے اور انہی ہستیوں کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا۔ معلم ملائکہ ابلیس نے جب علم و عقل کی گہرائی کے فلسفے کو سمجھا تو فوراً تکبر و حسد میں آکر سجدہ آدم کا انکار کردیا۔ اپنی قیاسی دلیل سے علم و عقل کی مخالفت کی اور وقت مقررہ تک مردود ہونا گوارا کیا کیونکہ قرآن کریم کی رو سے علم و عقل کی کسوٹی کی پیروی ہی کا نام صراط مستقیم ہے اور شیطان نے ان دونوں امتیازی خصوصیات کو تسلیم ہی نہیں کیا بلکہ اختلاف اور فتنہ کے راستے کو اپنا شعار بنا کر علم و عقل کی اہمیت پر عمل کرنے والوں کا تاابد دشمن بن گیا نیز یہ سلسلہ وقت مقررہ تک جاری رہیگا۔

اس مختصر تمہید کے بعد اہل علم اور روحانی عالمین کی راہنمائی اور وسعت علم کیلئے موضوع سخن کے ذیل میں خطبہ سے قبل چند سطور نئے دوستوں کیلئے گوش گزار کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔ 2005ء میں زنجانی جنتری اور ماہنامہ آئینہ قسمت نے جس خوبی سے حروف صوامت (جو کہ تعداد میں 13 ہیں اور تمام نقطوں کے بغیر ہیں) کے مختلف النوع گوشوں کو سارا سال اُجاگر کیا۔ اسی سبب ذیل کے صوامت پر مبنی تاریخی خطبے کی طرف قدرت نے توجہ دلائی جو کہ قارئین کیلئے پیش خدمت ہے۔

جہاں علوم روحانی میں حروف صوامت کی اہمیت واضح ہے نیز گرہنوں کے اوقات میں خصوصاً اس سے مفید اعمال کی طرف توجہ دلائی جاتی رہتی ہے۔ وہیں ادبی صنعتوں میں ایک صنعت ''غیر منقوط'' کی ہے اس صنعت کو ''بے نقط'' اور ''صنعت مہملہ'' کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے جو کہ دراصل حروف صوامت کی بنیاد پر انحصار کرتی ہے۔ صنعت غیر منقوط کی مثالیں قرآن کریم کی آیات سے بھی پیش کی جاسکتی ہیں مثلاً

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ، الٓمّٓ، سَمِعَ اللّٰهُ، حدود الله، لِلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ، وَالۡعَصۡرِ، الله الصمد، لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَؕ لَهُ الۡحَمۡدُ نیز ہر وقت پڑھنے کا کلمہ بھی اسی صفت کی بے مثال گردان ہے۔

حضرت علی علیہ السلام کا ایک مکمل خطبہ ایسا ہے جس میں کوئی نقطہ استعمال نہیں ہوا۔ یہ پورا خطبہ اور اس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے۔ یہ جہاں عربی ادب کا شاہکار ہے وہیں حروف صوامت کا مکمل احاطہ کئے ہوئے ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمَلِکِ الْمَحْمُوْدُ الْمَالِکِ الْوَدُوْد مُصَوِّرِ کُلِّ مَوْلُوْدٍ وَ مَالِ کُلِّ مَطْرُوْدٍ سَاطِعِ الْمِهَادِ مُوَطِّدِ الْاَوْطَارِ وَ مُرْسِلَ الْاَمْطَارِ وَمُسَهِّلِ الْاَوْطَارِ عَالِمِ الْاَسْرَارِ وَ مُدْرِکِهَا وَ مُدَمِّرِ الْاَمْلَاکِ وَمُهْلِکِهَا وَ مُکَوِّرِ الدُّهُوْرِ وَمُکَرِّرِهَا وَمُوْرِدِ الْاُمُوْرِ وَ مُصْدِرِهَا عَمَّ سَمَاحُهٗ وَ کَمُلَ رُکَامُهٗ وَهَمَلَ وَطَاوَعَ السُّوَالَ وَالْاَمَلَ وَاَوْسَعَ الرَّمَلَ وَاَرْمَلَ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا مَمْدُوْدًا وَّاُوَحِّدُہٗ کَمَا وَحَّدَہُ الْاَوَّاہُ وَهُوَ اللّٰہُ لَا اِلٰهَ لِلْاُمَمِ سِوَاهُ وَلَا صَادِعَ لِمَا عَدَّلَهٗ وَسَوَّاهُ اَرْسَلَ مُحَمَّدًا عَلَمًا لِلْاِسْلَامِ وَ اِمَامًا لِلْحُکَّامِ وَ مُسَدِّدًا لِلرِّعَاعِ وَ مُعَطِّلًا اَحْکَامَ وَدٍّ وَ سُوَاعٍ اَعْلَمَ وَ عَلَّمَ وَ حَکَمَ وَ اَحْکَمَ وَ اَصَّلَ الْاُصُوْلَ وَ مَهَّدَ وَاَکَّدَ الْمَوْعُوْدَ وَ اَوْعَدَ اَوْصَلَ اللّٰہُ لَهُ الْاِکْرَامَ وَاَوْدَعَ رُوْحَهُ السَّلَامَ وَرَحِمَ لَهٗ وَ اَهْلَهُ الْکِرَامَ مَا لَمَعَ آلٌ وَمَلَعَ دَالٌ وَ طَلَعَ هِلَالٌ وَ سُمِعَ اِهْلَالٌ اِعْلَمُوْا رَعَاکُمُ اللّٰہُ اَصْلَحَ الْاَعْمَالِ وَاسْلُکُوْا مَسَالِکَ الْحَلَالِ وَاطْرَحُوا الْحَرَامَ وَدَعُوْهُ وَاسْمَعُوْا اَمْرَ اللّٰہِ وَعُوْهُ وَصِلُوا الْاَرْحَامَ وَرَاعُوْهَا وَ عَاصُوا الْاَهْوَاءَ وَارْدَعُوْهَا وَصَاهِرُوْا اَهْلَ الصَّلَاحِ وَالْوَرَعِ وَصَارِمُوْا رَهْطَ اللَّهْوِ وَالطَّمَعِ وَمُصَاهِرُکُمْ اَطْهَرُ الْاَحْرَارِ مَوْلِدًا وَ اَسْرَاهُمْ سُؤْدُدًا وَاَحْلَاهُمْ مَوْرِدًا وَ هَا هُوَ اَمَّکُمْ وَحَلَّ حَرَمَکُمْ مُمَلِّکًا عَرُوْسَکُمُ الْمُکَرَّمَةَ وَمَا مَهَرَ لَهَا کَمَا مَهَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ اُمَّ سَلَمَهٗ وَهُوَ اَکْرَمُ صِهْرًا اَوْدَعَ الْاَوْلَادَ وَمَلَکَ مَا اَرَادَ وَمَا سَهَا مُمَلِّکُهٗ وَلَا وَهِمَ وَلَا وَکِسَ مُلَاحِمُهٗ وَلَا وُصِمَ اَسْئَلُ اللّٰہَ لَکُمْ اِحْمَادَ وِصَالِهٖ وَدَوَامَ اِسْعَادِهٖ وَاَلْهَمَ کُلًّا اِصْلَاحَ حَالِهٖ وَالْاِعْدَادَ لِمَآلِهٖ وَمَعَادِهٖ وَلَهُ الْحَمْدُ السَّرْمَدُ وَالْمَدْحُ لِرَسُوْلِهٖ اَحْمَدَ ۝

میں اللہ کی حمد کرتا ہوں جو بادشاہ ہے حمد کردہ مالک ہے محبت کرنے والا ہر مولود کا مصور اور ہر ٹھکرائے ہوئے کی بازگشت ہے۔ فرش زمین کا بچھانے والا پہاڑوں کا قائم کرنے والا بارش کا بھیجنے والا اور سختیوں کا آسان کرنے والا ہے وہ اسرار کا جاننے والا مدرک اور ملکوں کا برباد کرنے والا اور زمانوں کا گردش دینے والا ان کو لوٹانے والا اور امور کا مورد و مصدر ہے اس کی سخاوت عام ہے اور اس کا انتظام کامل ہے اس نے مہلت دی ہے اور سوال و امید میں مطاوعت پیدا کی اور رمل و ارمل کو وسعت دی۔ میں اس کی حمد کرتا ہوں ایسی حمد کہ جو طویل ہے اور اس کی توحید بیان کرتا ہوں جیسا کہ اس کی طرف رجوع ہونے والوں نے بیان کیا ہے۔ وہی وہ خدا کہ امتوں کا اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ کوئی اس شخص کا بگاڑنے والا نہیں جس کو اُس نے درست کیا ہو۔ اس نے محمدؐ کو اسلام کا علم اور حکام کا امام زیادتیوں کا روکنے والا اور ود اور سواع (دونوں بت ہیں) کے احکام کو باطل کرنے والا بنا کر بھیجا اس نے تعلیم دی اور حکم دیا اور اصولوں کو مقرر کیا اور ہدایت کی وعدہ وفائی کی تاکید کی اور اللہ نے اکرام کو اس کے ساتھ متصل کر لیا اور ودیعت کی روح کو سلامتی کے ساتھ اور اس پر رحم اور اس کے اہل بیت کو مکرم کیا جب تک سراب کی چمک باقی ہے اور چاند روشن ہے اور ہلال کو دیکھنے والا استنارہ ہے جان لو خدا تم سے رعایت کرے تمہارے اعمال کی اصلاح کرے حلال کے راستوں پر گامزن رہو اور حرام کو ترک کرو اور حکم خدا کو مانو اس کی حفاظت کرو اور صلہ رحم کرو اور اس کی رعایت کرو اور خواہشات کی مخالفت کرو ان کو چھوڑ دو اور نیکوکاروں کی مصاحبت اختیار کرو لہو و لعب اور لالچیوں سے جدائی اختیار کرو۔ تمہارے ہم صحبت لوگ معاملات کی حیثیت سے پاک و پاکیزہ ہوں اور سرداری کی حیثیت سے منتخب ہوں بحیثیت میزبان کے شیریں بیان ہوں اور آگاہ ہوں کہ اسی نے حرام کیا ہے تمہاری ماؤں کو اور حلال کیا ہے تمہاری بیویوں کو اور مالک بنایا ہے تم کو تمہاری مکرم دولہنوں کا اور بنایا ہے تم کو ان کا مہر دینے والا جیسا کہ رسول اللہ نے ام سلمہ کا مہر ادا کیا وہ خسر کی حیثیت سے بزرگ ترین ہستی ہیں۔ انہوں نے اولاد چھوڑی اور مالک بنایا ہر اُس چیز کا جو انہوں نے چاہا اس مالک بنانے والے نے نہ ہی سہو کیا اور نہ وہم و غفلت۔ میں اللہ سے تمہارے لئے سوال کرتا ہوں کہ ان کے وصال کی اچھائیاں تمہیں ملیں اور ان کی سعادت کی مداومت حاصل ہو اور کل کے لئے اصلاح حال کی اور اس کے مآل و معاد کے سامان کے لئے یعنی اس کی دُنیا و آخرت کی بہبودی کیلئے خواہش کرتا ہوں حمد و ہمیشگی اسی کیلئے ہے اور مدح اس کے رسولؐ کے لئے ہے جس کا نام احمدؐ ہے۔

فضل محمود نقاش کھوکھر

ہبوط عطارد اور حروف صوامت

معرفت حروف صوامت: حروف صوامت کے متعلق علماء جفر کے کافی اقوال اور اعمال موجود ہیں۔ اس طرح شعائر مختلف ہیں اور طرائق بھی مختلف ہیں۔ لیکن ان میں سے اکثر جفار حضرات جو عامل ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں یا دعویٰ رکھتے ہیں وہ ایک مخصوص طریقہ ہے۔ جسے اکثر کتابوں میں پڑھا جا سکتا ہے۔ رسالہ آئینہ قسمت' رسالہ الفلکیات' رسالہ روحانی دُنیا' رسالہ تحفہ روحانیات اور دیگر رسائل میں بھی علماء فن علم الجفر کے مضامین میں بھی صدری اعمال/عملیات کے دعویٰ اور ملکیت سے لکھا پڑھا جاتا رہا ہے اور ساتھ ہی یہ دعویٰ ہوتا ہے کہ یہ عمل ہمارے خاندان کا جدی پشتی سینہ با سینہ (صدری) راز تھا جو اس رسالہ کی معرفت (جس میں مضمون شائع ہوا ہوتا ہے) قارئین کرام کی محبت اور غلبہ الفت و مؤدت سے سرشار ہو کر شائع کرایا ہے اور ساتھ ہی صاحب رسالہ (مالک رسالہ) کا الگ احسان چڑھایا جاتا ہے۔ (حالانکہ مضمون نگار پر صاحب رسالہ کا احسان ہوتا ہے جس کی وجہ سے مضمون شائع ہو کر وجہ شہرت (بدنامی یا خوش نامی) صاحب مضمون کی ہوتی ہے۔) جبکہ یہ اور بات ہے کہ مضمون کا تجزیہ نگار بعد میں معلوم کر لیتے ہیں کہ صاحب نے مضمون میں کہاں سے مواد نقل کیا ہے اور کتنے عرصہ قبل کا شائع شدہ دوبارہ مواد تحریری نقل کیا گیا ہے۔ اس بارے میں محترم امتیاز علی میاں صاحب 113۔ سی گلبرگ فیصل آباد کا قول ہے کہ آج کل قلم کار اور قلم نگار تو بہت سے ہو گئے ہیں۔ صاحب عمل عامل کوئی نہ ہے مگر قلیل موجود ہیں۔ ویسے اکثر مضامین نگار مختلف رسائل میں حضرت کاش البرنی مرحوم اور حضرت شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کے مکاتب سے شائع شدہ عملیاتی کتب سے مواد شرح شدہ مل جاتا ہے۔ اس بارے میں کہنہ مشق اور علماء فن و علم الجفر و نجوم و رمل تو اظہار ناراضگی کرتے ہیں مگر نو آموز کے لئے اچھی مثال ثابت ہوتے ہیں جو کتاب خرید کر پڑھنے کے باوجود سمجھنے سے قاصر' عاجز اور معذور ہوتے ہیں۔ ان نو آموز حضرات میں یہ فقیر احقر العباد فضل محمود نقاش بھی شامل ہے اور اب تک سیکھ رہا ہے اور طالب علم ہے۔

قارئین رسالہ آئینہ قسمت! عملیات اور جفر کی دُنیا میں رسائل کی دُنیا میں چند نام کافی مشہور ہیں اور عملیات کی دُنیا میں بطور سند لیئے جاتے ہیں۔ جناب سرور شباب آف حویلی لکھا نے عملیات سے وابستہ حضرات کو تجدید روحانیت کا نظریہ دیا ہے۔ جس کی مثال عرب میں نظریہ تناسخ اور ہند میں نظریہ آوا گان سے مشابہہ ہے۔ روحانیت کے بارے میں تطہیر روحانیت کی تعلیمات علماء اسلام دیتے ہیں۔ حضرت محمد ﷺ اور حضرات صحابہ کرام کے دور کی تطہیر شدہ روحانیات (افراد) جب وقت گزرنے کے بعد مرور زمانہ کی شکار ہونے لگیں تو صوفیاء کرام کی ایک جماعت پیدا ہوئی جو عرب' عراق' شام' ایران' ترکی' ازبکستان' تاجکستان' اور ہندوستان کے مابعد مغرب' مشرق' شمال اور جنوب میں پھیل گئی۔ انہوں نے خانقاہی نظام دیا۔ اسلام اور اسلامی تعلیمات سے روگردان لوگوں کی روحانیت کی تطہیر کی۔ اب بھی ایسی یا ایسی روحانیت کی تطہیر چاہیئے۔ ایسی تطہیر روحانیت کو تجدید روحانیت کا نام دیا جائے تو تجدید روحانیت کرنے والے کو مجدد کہا جائے گا۔ جیسا کہ ہندوستان میں دوسرے ہزار سال از اسلام کا مجدد حضرت احمد سرہندی صاحب تھے جنہیں مجدد الف ثانی کا نام دیا گیا ہے۔ جنہوں نے حضرت محی الدین ابن عربی کے فلسفہ وحدت الوجود میں پیدا شدہ خرابیوں کو دور کرنے کے لئے فلسفہ وحدۃ الشہود کا فلسفہ/نظریہ دیا۔ (اکبر بادشاہ کے زمانے میں دین الٰہی بھی مسئلہ فلسفہ/نظریہ وحدۃ الوجود کی خرابی کی پیداوار تھا۔ حالانکہ ابتدائی زمانہ میں فلسفہ وحدۃ الوجود نہایت درست نظریہ تھا۔) چنانچہ محترم جناب سرور شباب صاحب اسی نظریہ تجدید روحانیت کا احیاء چاہتے ہیں۔ میاں جاوید اقبال آف نارروال جستجو حق کا دوسرا نام ہے۔ درست عملیات کو اپنے ہم عصروں اور ہم مسلکوں کے سامنے پیش کرنے کی خواہش اپنی ہے۔ ان میں نام نہاد صدری عملیات پیش کرنے والوں کا دعویٰ نہ ہے۔ ان کے مضامین سے یہ بات مترشح ہوتی ہے۔ یہ صاحب علماء جفر سلف کا زمانہ اور خزانہ علماء جفر خلف کے پاس دیکھنا چاہتے ہیں۔ جناب شاہد الیاس سلیمی آف بورے والہ نے حروف صوامت پر نام پیدا کیا ہے۔ موصوف نے نئی نسل (جو علم الجفر کا شغف رکھتی ہے) میں علم الجفر کی جستجو پیدا کر دی ہے۔ صوامتی عملیات میں نو عامل کہاں تک کامیاب ہوتا ہے یا کیوں ناکام ہوا ہے؟ یہ اور سوالات ہیں عمل غلط تھا یا عامل غلط تھا؟ یہ سوالات بھی پیدا ہوتے ہیں؟ عمل کس وقت کرنا تھا اور کس طرح شروع کرنا تھا؟

کونسا عامل کس وقت عمل شروع کرے تو کامیابی ہوتی ہے اور اگر ناکامی ہوتی ہے تو اس کے اسباب وعلل کیا ہوتے ہیں؟ اگر کوئی صاحب آ کر کہے کہ میں نے آپ کے طریقہ کار اور تعلیم شدہ عمل پر عمل کیا ہے لیکن ناکامی ہوئی ہے۔ تو صاحب عمل جو بحیثیت اُستاد کے ہوتا ہے اس پر لازم آ جاتا ہے کہ وہ نوآموز عامل یا شاگرد عامل کی مکمل راہنمائی کر کے عمل کی تکمیل کرائے۔ اگر ایسا نہیں کرا سکتا تو استاد کہلوانے کا حقدار نہ ہے اور ان کے باقی عملیات کا اعتبار بھی اُٹھ گیا۔ اگر اُستاد مصنف ہے تو وہ عمل کے تمام اجزاء پر گرفت رکھتا ہے۔ وہ شاگرد عامل کو ناکامی ہو جانے کے بعد مکمل اعتماد کے ساتھ راہنمائی کرتا ہے۔ جبکہ مؤلف اُستاد صرف اِدھر اُدھر سے عملیات اکٹھے کر کے کتاب مرتب تو کر لیتا ہے لیکن وہ جزئیات سے ناواقف ہوتا ہے۔ ایسا اُستاد اعتماد سے راہنمائی نہیں کر سکتا۔ بلکہ شاگرد عامل پر کوئی عذر دے کر خاموش (صامت) کرا دیتا ہے۔ اس صورت میں نہ عمل کا اعتبار رہتا ہے اور نہ اُستاد کا اعتبار رہتا ہے۔ خواہ عمل درست بھی ہو۔ ویسے آج کل عملیات کی کتب مؤلف اُستادوں کی لکھی ہوئی ملتی ہیں جن میں غلطی کا شبہ پایا جاتا ہے جیسا کہ رسالہ آئینہ قسمت ماہ ستمبر 2005ء صفحہ نمبر 33 پر نقش مخمس (قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علیٰ ابراہیم) کو ملاحظہ فرمایا جا سکتا ہے اور آئینہ قسمت رسالہ ماہ اکتوبر 2005ء صفحہ نمبر 14 پر قلمی نقش کا عکس شائع کیا گیا ہے۔ اس نقش کا مخمس ذوالکتابت کو ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ جس میں یہ اعتراض بالکل نہ ہو سکتا ہے کہ یہ غلطی کمپیوٹر پر کتابت کرنے والے کی ہے۔

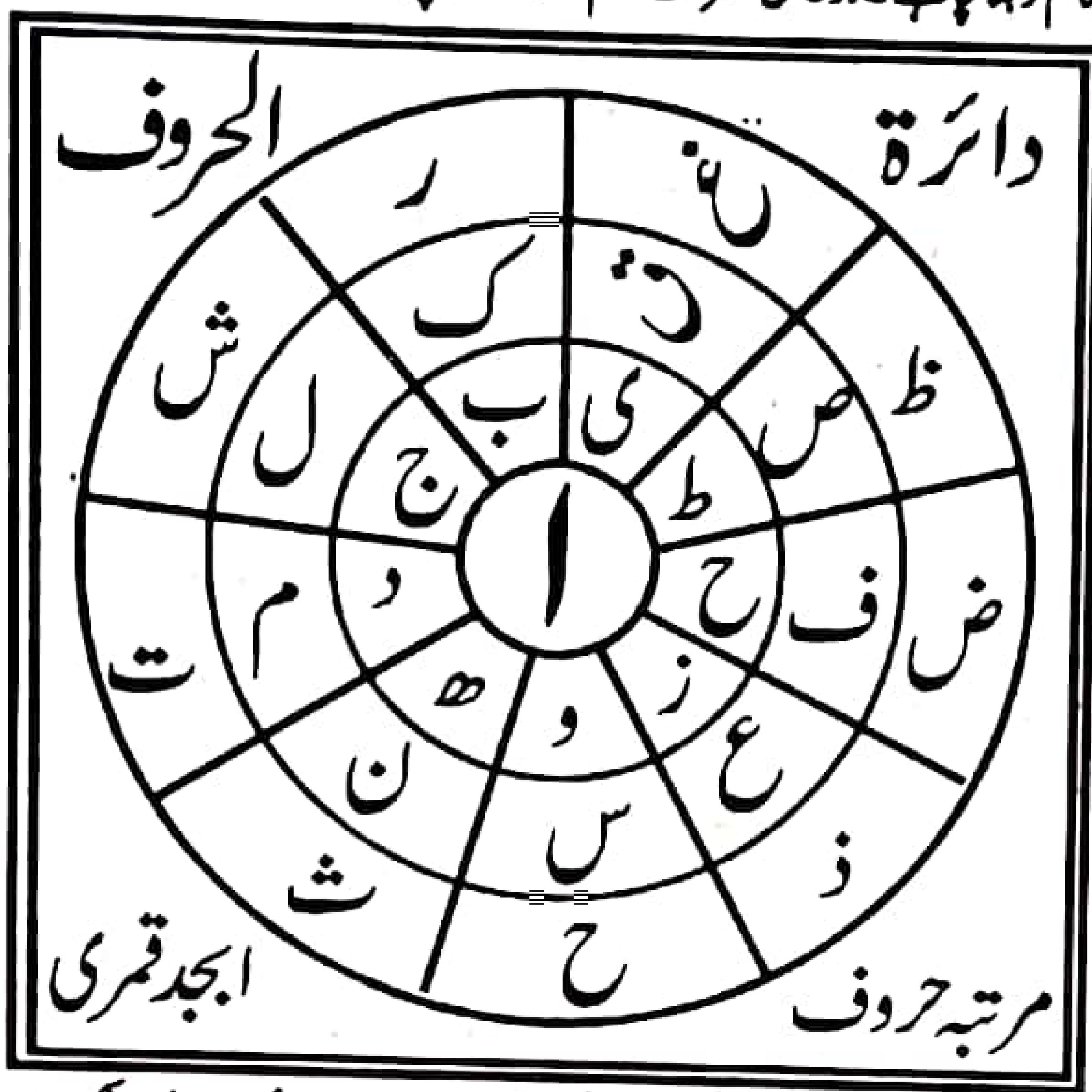
علم الجفر کے آسمان پر جہاں بہت سے ستارے (عامل حضرات) طلوع ہیں وہاں دو درخشاں ستارے سید شعیب الرحمٰن آف ایبٹ آباد اور حکیم سرفراز احمد زاہد آف ملتان' نیرین کی طرح یا زہرہ و مریخ کی طرح تاباں وضوفشاں بن کر رسالہ آئینہ قسمت اور دیگر رسائل کے افق پر چمک رہے ہیں۔ سید شعیب الرحمٰن آف ایبٹ آباد کا عملیات مسلک حکیم طمطم ہندی کے مطابق ہے۔ عملیات کی دُنیا میں تصور کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ جو لوگ تصور محبوب یا تصور دشمن کے ساتھ عمل نہیں کر سکتے یا عمل نہیں پڑھ سکتے ان کے لئے تصویر بنانا یا تصویر کا ہونا لازمی ہے۔ ایسے عملیات جفر کی کتب میں اب تک موجود ہیں۔ حکیم طمطم ہندی کے اکثر عملیات تصویر بنانے کے پابند کرتے ہیں۔ حکیم طمطم ہندی کا مسلک ومذہب عملیات بڑا کامیاب رہا ہے۔ جن عاملین حضرات کے پاس حکیم طمطم ہندی صاحب کے عملیات تسلسل اور سینہ بسینہ پہنچے ہیں یا موجود ہیں وہ بڑے کامیاب ہیں۔ آج کل ایسے لوگوں پر جادوگر ہونے کا شبہ کیا جاتا ہے۔ کیونکہ ان عاملین حضرات کے پاس ایسے عملیات بھی ہیں جو موم' آٹے یا مٹی کے پتلے کے ساتھ کئے جاتے ہیں۔ چونکہ یہ کام محنت طلب ہے اور تیار کرنے کے خاص اوقات ہیں اس لئے اکثر حضرات ایسے عملیات کے کرنے سے گھبراتے ہیں جو حضرات علم نجوم سے ناواقف ہیں وہ عملیات طمطم ہندی میں اکثر ناکام ہو جاتے ہیں۔ لیکن سید شعیب الرحمٰن صاحب کے عملیات حکیم طمطم ہندی کی یاد تازہ کئے ہوئے ہیں۔ برصغیر پاک و ہند میں علم الجفر والنجوم میں بڑے معتبر اُساتذہ گزرے ہیں۔ پاکستان میں حضرت کاش البرنی اور حضرت علامہ شورکوٹی (مرحومین) علم الجفر کے حصہ آثار اور حصہ اخبار پر سند ہیں۔ حکیم سرفراز احمد صاحب ملتانی اب علم الجفر کے حصہ آثار اور اخبار کے معتبر' مستند اور لائق شارح ہیں۔ پاکستان میں علم الجفر اور علم النجوم (عملیات) کے جس قدر رسائل وجرائد موجود ہیں اور ان رسائل وجرائد کے جس قدر قارئین کرام ہیں اور ان رسائل سے استفادہ کرنے والے جس قدر شائقین عملیات ہیں۔ ان سب کی کماحقہٗ راہنمائی فرماتے نظر آتے ہیں اور جو راہنمائی نہ پکڑ سکے وہ اس کی اپنی قسمت۔ جبکہ آئینہ قسمت واحد رسالہ ہے جو حکیم سرفراز احمد زاہد ملتانی صاحب کا بڑا قدردان ہے۔

علماء علم الجفر نے آئینہ قسمت میں کافی عملیات بابت حروف صوامت دیئے ہیں۔ جن میں سورج گرہن کے وقت اور چاند گرہن کے وقت کے تحت ہیں۔ ہر عامل مضمون نگار نے عملیات سورج گرہن اور چاند گرہن کی تخصیص نہ کی ہے بلکہ ایک ہی عمل کی تعلیم وتلقین فرمائی ہے۔ ان علماء کرام کے نزدیک خسوف القمر اور کسوف الشمس کے لئے بے نقطہ حروف المعروف حروف صوامت مرتبہ المعروف ترتیب قمری (ادہ وح طک ل م س ع ص ر) مروج ہے۔ ان کے نزدیک سورج گرہن اور چاند گرہن ایک نحس وقت ہے۔ ان نحس اوقات کے لئے زود اثر ترتیب یہی قمری ترتیب ہے۔ اگرچہ ایک دیگر ترتیب المعروف شمسی ترتیب ہے جو کہ (اح در س ص طع ک ل م وہ) اس طرح مروج ہے۔ ان دونوں ترتیب کے اعداد قمری لیتے ہیں۔ شمسی اعداد لینے سے گریز کیا جاتا ہے حالانکہ جس طرح قمری اعداد (۵۴۳) سے نقش مثلث وضع کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح شمسی اعداد (۳۴۶۵) سے بھی نقش مثلث وضع کیا جا سکتا ہے۔ علماء جفر عام طور پر خاکی چال کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ کچھ علماء جفر نقش اربعہ عناصر کے مطابق کام کرتے ہیں یا سوال کنندہ/ طالب کے کوائف کے مطابق آتشی' بادی' آبی یا خاکی میں سے کسی ایک عنصر کے مطابق یا دو کے مطابق یا تین کے مطابق یا چاروں عناصر کے مطابق استعمال نقش بتاتے ہیں۔ بعض علماء جفر حروف صوامت کی قمری یا شمسی ترتیب کو تکسیر مؤخر صدر کر کے یا صدر مؤخر کر کے یا با الفاظ دیگر مؤخر اول یا وسط مؤخر کر کے استخراج اعداد کر کے نقش وضع کرتے ہیں۔ چنانچہ تکسیر صدر مؤخر دس سطور میں مکمل ہو جاتی ہے اور تکسیر مؤخر صدر گیارہ سطور میں مکمل ہوتی ہے اور بعض حضرات تکسیر ۱۳×۱۳ حروف کو پسند کرتے ہیں۔ دراصل یہ طریقہ نقوش کے وضع کا ہے۔ اس لئے پسند کرتے ہیں جو حضرات حروف صوامت کی زکات سورج گرہن یا چاند گرہن کے دوران ادا کرتے ہیں پھر پورے

ایک سال کے لئے عمل کو بھول جاتے ہیں۔ حالانکہ باقی عملیات میں صاحب زکات ایک خاص تعداد کا پابند رہتا ہے۔ چنانچہ اسی سلسلہ کے تحت اہل فن وعلم الجفر والے حضرات بطور مداومت ۱۳ مرتبہ حروف ترتیب قمری یا شمسی کو لکھا جاتا رہے تاکہ عمل قائم رہے۔ جن کی مدت ایک سال تک مقرر کرتے ہیں یا مدت تاثیر عمل ایک سال تک سمجھتے ہیں۔ جبکہ اس فقیر احقر العباد کے نزدیک سال سے مراد ایک جرم فلکی کا اپنے دوری مدار پر مکمل مدور یا بیضوی دائرہ مکمل کرنا ہے۔ جس پر سورج کو ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۸ منٹ ۴۶ سیکنڈ لگتے ہیں اور چاند کو ۲۷ دن ۷ گھنٹے ۴۳ منٹ ۵ سیکنڈ لگتے ہیں جو شمسی سال کی نسبت ۱۲ سالوں (مہینوں) سے قدرے زیادہ وقت میں پورا ہوتا ہے۔ (قمری بارہ مہینوں یا بارہ چکروں کا کل میزانیہ وقت ۳۵۴ دن ۸ گھنٹے ۴۸ منٹ ۴۲ء۳۴ سیکنڈ بنتا ہے جو عام طور پر قمری سال تقویمی مشہور ہے۔) اور سورج گرہن اور چاند گرہن ایک سال شمسی یا قمری (بمطابق تقویم) میں دو یا تین مرتبہ تو ہر صورت میں ہو جاتے ہیں۔ تو کیا عامل ہر مرتبہ کا پابند ہے یا نہیں ہے؟ ان سوالوں کے جوابات مذکورہ مضمون میں علماء فن وعلم الجفر زیادہ صحیح جانتے ہیں۔ جبکہ یہ فقیر احقر العباد حروف صوامت کی زکات کا طریقہ نیرین کے خسوف اور کسوف کے اوقات کے تحت زیادہ درست نہیں مانتا یہ طریقہ کاران نو آموز شاگردانِ جفر کو بتلایا گیا جو علم النجوم سے عاری اور کورے تھے کہ آپ ان دو گرہنوں کے دوران حروف صوامت کو ۵۴۳ مرتبہ لکھ لیا کریں۔ اسی سے تمہاری زکات ادا ہو جائے گی۔ اس طریقہ سے آج تک کوئی عامل نہ بنا ہے اور نہ ہی کسی نے تاثیر دیکھی ہے اور نہ عملیات مؤثر ثابت ہوئے ہیں۔ ان رسائل میں محض ماخوذ از کتب جفر جدیدہ لکھی جاتی ہیں کوئی صاحب اس طرح کی زکات کی سند دینے کو تیار نہیں ہے کہ یہ طریقہ زمانہ قدیم میں کس بزرگ سے منقول ہے۔ بلکہ یہ طریقہ کار فقط موضوع ہے۔ جو تجربہ کی بنیاد پر ناقص ثابت ہوتا آرہا ہے۔ لیکن علماء علم الجفر اس بابت سوچنے کو تیار نہ ہیں بلکہ متواتر اس روایت کو تعلیم کرتے آرہے ہیں۔ جس سے علم الجفر کے شائقین میں عدم دلچسپی اور بیزاری پیدا ہو رہی ہے۔ حروف صوامت کے علاوہ باقی بندش کرنے کے لئے قمر ناقص النور کے عملیات ہیں جن میں قمری ماہ کا آخری ہفتہ (سات ایام) زیادہ مشہور ہے۔ چنانچہ نحس عملیات کے لئے روز مریخ اور زحل کو زیادہ پسند کرتے ہیں حالانکہ باقی ایام بھی مؤثر ہیں اور اُن کے تابع بھی عملیات ہو سکتے ہیں بلکہ بعض عملیات خاص ایام کے تابع ہیں اور ایک ہی روز کے تحت بھی لکھے جا سکتے ہیں یہ بات اس وقت ممکن ہے جب عامل نجوم وجفر کے علم پر مکمل دسترس رکھتا ہو اور خود صاحب روحانیت ہو۔ یا صاحب روحانیت سے 'تعلق' واسطہ ضرور ہونا چاہئے۔ اگر حروف صوامت کی زکات خسوف وکسوف کے اوقات میں ۵۴۳ مرتبہ لکھنے سے ہو جاتی ہے تو اس وقت ہر دوسرا آدمی حروف صوامت کا عامل ہوتا۔ جو کسی کی ذات کو فائدہ پہنچانا تو درکنار البتہ اس کی روزی ضرور باندھتا۔ میاں بیوی کی محبت باندھ دیتا اور ان کے درمیان ازدواجی تعلق باندھ دیتا اور وغیرہ وغیرہ جیسا کہ قوم بنی اسرائیل میں اخلاقی انحطاط آیا تھا۔ جاننا چاہئے کہ حروف صوامت کو منسوب کیا گیا ہے لفظ صوم سے جو روزہ

ا	د	ه	و	ح	ط	ک	ل	م	س	ع	ص	ر
د	ه	و	ح	ط	ک	ل	م	س	ع	ص	ر	ا
ه	و	ح	ط	ک	ل	م	س	ع	ص	ر	ا	د
و	ح	ط	ک	ل	م	س	ع	ص	ر	ا	د	ه
ح	ط	ک	ل	م	س	ع	ص	ر	ا	د	ه	و
ط	ک	ل	م	س	ع	ص	ر	ا	د	ه	و	ح
ک	ل	م	س	ع	ص	ر	ا	د	ه	و	ح	ط
ل	م	س	ع	ص	ر	ا	د	ه	و	ح	ط	ک
م	س	ع	ص	ر	ا	د	ه	و	ح	ط	ک	ل
س	ع	ص	ر	ا	د	ه	و	ح	ط	ک	ل	م
ع	ص	ر	ا	د	ه	و	ح	ط	ک	ل	م	س
ص	ر	ا	د	ه	و	ح	ط	ک	ل	م	س	ع
ر	ا	د	ه	و	ح	ط	ک	ل	م	س	ع	ص

یا چپ کے معنی میں لیا جاتا ہے۔جس طرح روزہ دار اپنی دونوں آنکھوں اور دونوں کانوں' زبان اور ہاتھ پاؤں کو روزہ میں رکھتا ہے حتیٰ کہ سوچ وفکر کو بھی روزہ میں رکھتا ہے اسی طرح عامل حروف صوامت کو بھی صائم رہنا چاہئے۔جو عامل حضرات صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے وہ حروف صوامت کے



صرف پہلے حرف (ا۔الف) سے محبت وعداوت کا تماشہ دکھا دیتے تھے اور زمانہ دنگ رہ جاتا تھا۔آپ ضرور جاننا چاہیں گے کہ ان کے پاس کیا عمل تھا یا وہ کیا تعویذ لکھا کرتے تھے۔وہ صرف ایک کورے کاغذ پر یا سفال آب نارسیدہ پر تین لکیریں شکل الف کے [III] بغیر خطوط واحدانی کے یا معروف احاطہ نقوش مثلث مربع کے کھینچ کر لکھ دیتے تھے جونہی سائل اپنی مطلوبہ/محبوبہ کو دکھاتا تو کھینچی چلی آتی یا اس کے علاوہ جہاں بھی جذبہ محبت پیدا کرانا چاہتا فوراً وہ لوگ باہم متحد ہو کر محبت کرنے لگ جاتے اور ان سے عداوت کا کام لینا مقصود ہوتا تو سائل اپنے مطلوبہ لوگوں کو دکھاتا تو فوراً جھگڑا وفساد برپا ہو جاتا۔حتیٰ کہ ناکح اپنی منکوحہ (خواہ مدخولہ ہوتی یا غیر مدخولہ ہوتی) کو فوراً طلاق دے دیتا۔آپ بتائیں ان تین عمودی لکیروں یا تین الف میں کونسی تاثیر ہوتی تھی اور اب کیوں نہ ہے؟ یا کیا اب بھی ایسی تاثیر پیدا کی جاسکتی ہے؟ اب بھی ایسی تاثیر پیدا ہو سکتی ہے بشرطیکہ توبۃ النصوح کرلے پھر دونوں آنکھوں سے کم دیکھے یعنی حیاء سے آنکھیں نیچی رکھے فقط اپنی راہنمائی کے لئے آنکھوں کا استعمال کرے دونوں کانوں کو بند رکھے صرف آنکھوں کی راہنمائی کیلئے سنے اور زبان ماسوائے ذکر اللہ کے کوئی ذکر نہ کرے۔دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کو تو باندھ کے ایسا رکھے جیسا کہ کوئی باندھ کر بے بس کر دیتا ہے۔اس حالت کو سرائیکی علاقہ کے حضرت خواجہ غلام فرید صاحب سرکار کوٹ مٹھن والے نے اپنے کلام میں فرمایا ہے کہ:

,, صم بکم تھی ونج ڈورا   مکھن نکلسی ڈوڈا چوڑا   سٹ نہ پائی مُر نہ چھوڑ   جو دم جیویں کھیر ولوڑ''

جب ایک بندہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق اپنی فکر اور سوچ کو ڈھال لیتا ہے اور جو اس کے ضبط نفس کے مطابق قابو کر لیتا ہے تو وہ ایک ولی اللہ بن جاتا ہے۔پھر اسی ولی اللہ پر علم الجفر کے راز عیاں ہونا شروع ہو جاتے ہیں جو پہلے نہاں ہوتے تھے۔ولی وقت عامل باعمل دائرۃ الحروف مرتبہ حروف ابجد قمری کے ذریعے تصرف فرماتے ہیں۔دراصل یہی دائرہ سر مکتوم ہے۔اس دائرہ میں حرف الف (ا) کو مرکزیت ہے جو وحدۃ الوجود کا مظہر ہے اور کثرت میں وحدت کا تصور دیتا ہے۔اہل تصوف کے راہ سلوک مبتداء ہے۔چنانچہ اس قطہ یا نکتہ کو سمجھانے کے لئے سندھ' پنجاب کے اولیاء' صوفیاء کرام (حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی' حضرت سچل سرمست سائیںؒ۔حضرت بیدل فقیر سائیںؒ۔حضرت سلطان باہو سائیںؒ۔حضرت بلھے شاہؒ اور حضرت خواجہ غلام فرید کوریجہ کوٹ مٹھن/ چاچڑاں شریف نے صرف حرف الف کے رموز فرماتے ہوئے واصل باللہ ہوئے) الف ہکو ہم بس وے میاں جی + ہور کہانی مول نہ بھائی + الف کیتم دِل کھس وے میاں جی + بے تے دی ہئی کل نہ کائی + الف کیتم بے وس وے میاں جی'' دوسری جگہ حضرت خواجہ غلام فرید مرشد کریم جناب محمد صادق خان نواب آف ریاست بہاولپور فرماتے ہیں کہ (ہکو الف مینوں برمانوم ڑی + تی بے تے مول نہ بھاوم ڑی)

صوفیاء کرام دائرۃ الحروف معکوس جس میں حرف غین کو مرکزیت ہے۔ان کے خلاف ہیں وہ دائرۃ الحروف اہل فلاسفہ کو پسند ہے۔

صوفیاء کرام اور علماء جفر نے حروف صوامت کو مکمل اور کامل حروف سے تعبیر کیا ہے اور ناطق حروف کو ناقص حروف گنتے ہیں۔(ویسے خاموش رہنے والے کو عقلمند اور بولنے والے کو بے وقوف کہا گیا ہے) علماء جفر اور علماء نجوم ان حرف الف کو برج حمل کی پہلی منزل شرطین کا حاکم مقرر کیا ہے۔جو نقطہ ربیع معدل النہار ارضی' شمسی کا حرف ہے اور حرف بھی اس طرح کھڑا لکھا جاتا ہے جسے عدل سے متوازن کھڑا ہے۔اس لئے حرف الف صوفیاء کرام اور اہل فلاسفہ ونجوم وجفر میں پسند ہے۔عاملین حضرات مکمل ابجد قمری (آدمی' نوحی) میں سے صوامت حروف کو سمجھنے کے لئے نجوم و

جفر کے قواعد سے اس طرح ظاہر کرتے ہیں۔

ابجد قمری کے تحت کوئی حرف قمر اور عطارد کے ساتھ حروف صوامت کا حرف منسوب نہ ہے۔زحل کا عطارد دوست ہے لیکن قمر دشمن ہے۔ جبکہ شمس و مریخ بھی دشمن ہیں البتہ زہرہ دوست ہے۔مشتری مریخ اور شمس باہم دوست ہیں۔زحل اور زہرہ کے حروف برابر ہیں جن میں خاکی حروف مشترک ہیں۔مشتری اور زہرہ کے بادی حروف مشترک ہیں۔ مریخ اور شمس کے آبی حروف مشترک ہیں۔زہرہ و مشتری سعدین ہیں اور مریخ و شمس جلالین ہیں۔صوامت حروف میں زحل کا حرف دال اور مشتری کا حرف واؤ نحس شمار کئے جاتے ہیں۔آتشی حروف میں سے زہرہ کا کوئی حرف نہ ہے۔اگر زحل کا حرف نحس دال کو خارج کر دیں تو آتشی اور خاکی حروف برابر ہو جائیں گے۔گویا صوفیاء کرام حرف الف (ا) پر قائم ہیں تو اہل فلاسفہ حرف دال (د) پر انحصار کرتے ہیں۔زحل کے حروف صوامت (ا'د) باہم مصادق یا دوست نما ہیں جبکہ زہرہ کے حروف صوامت باہم دشمن ہیں۔علم الاعداد کے تحت زحل کے حروف کا عدد مفرد پانچ ہے۔جو عطارد سے منسوب ہے۔زہرہ کے حروف کا عدد مفرد دو ہے جو قمر سے منسوب ہے۔یاد رکھئے قمر زمین کا چاند ہے اور عطارد سورج کا چاند ہے۔گویا زحل کے حروف جلالی اور عداوت کے لئے مؤثر ہیں اور زہرہ کے حروف جمالی اور مؤدت و محبت کے لئے مؤثر ہیں۔تکسیر بمطابق اہل فلاسفہ میں حروف (ہ'ط) حروف اول نہیں بنتے ہیں جو منازل ہنعہ اور طرفہ کے منازلی حروف قمری ہیں ان دونوں حروف کے درمیان حروف (و'ح) ہیں جو ہنعہ اور نثرہ کے حروف ہیں۔ حرف (ح) بڑا خطرناک حرف ہے جو تکسیر میں زہرہ کا حرف اول ہے۔حرف (ط) طلاق کے لئے مؤثر ہے۔

	موافق کواکب	آتشی	بادی	خاکی	آبی	حروف واعداد	
۱	زحل	ا ۱	×	×	د ۴	۲	۵
۲	مشتری	ہ ۵	و ۶	×	ح ۸	۳	۱۹
۳	مریخ	ط ۹	×	ک ۲۰	ل ۳۰	۳	۵۹
۴	شمس	م ۴۰	×	س ۶۰	ع ۷۰	۳	۱۷۰
۵	زہرہ	×	ص ۹۰	×	ر ۲۰۰	۲	۲۹۰
۶	عطارد	......	......	......	......	......	......
۷	قمر	......	......	......	......	......	......
	تعداد حروف	۴	۲	۲	۵	۱۱	
	اعداد حروف	۵۵	۹۶	۸۰	۳۱۲		۵۴۳

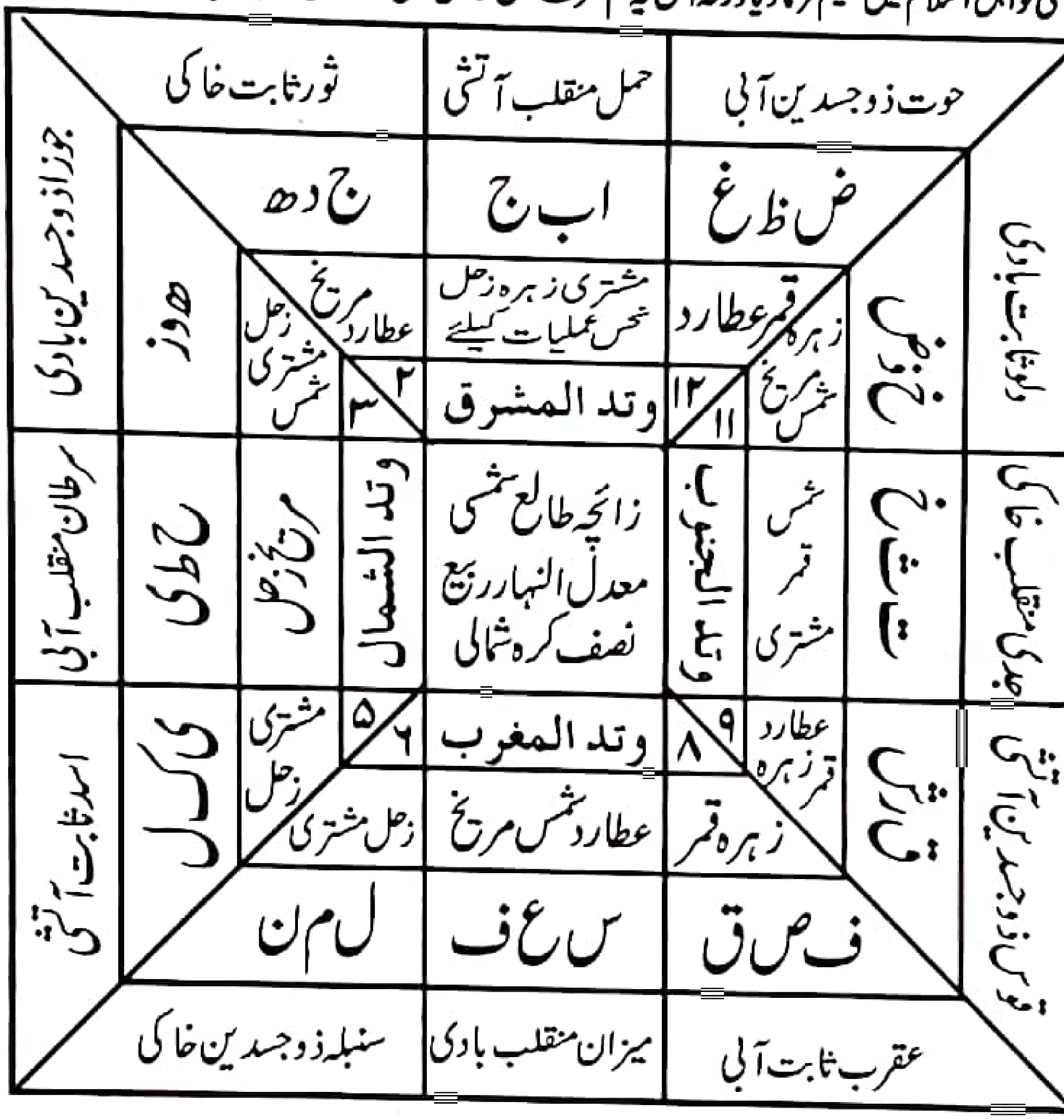
کواکب	تکسیر بمطابق اہل فلاسفہ و نجوم و جفر
زحل	ا د ہ و ح ط ک ل م س ع ص ر
مشتری	ر ا ص د ع ہ س و م ح ل ط ک
مریخ	ک ر ط ا ل ص ح د م ع و ہ س
شمس	س ک ہ ر و ط ع ا م ل د ص ح
زہرہ	ح س ص ک د ہ ل ر م و ا ط ع
عطارد	ع ح ط س ا ص و ک م د ر ہ ل
قمر	ل ع ہ ح ر ط د س م ا ک ص و
راس	و ل ص ع ک ہ ا ح م ر س ط د
ذنب	د و ط ل س ص ر ع م ک ح ہ ا

نوٹ: یہ دونوں تکسیریں ابجد قمری کے مطابق ہیں شمسی کی طرح بھی بن سکتی ہیں

عشرہ مبشرہ	تکسیر بمطابق اہل تصوف واہل توحید
الاوّل	ا د ہ و ح ط ک ل م س ع ص ر
الثانی	ا ر د ص ہ ع و س ح م ط ل ک
الثالث	ا ک ر ل د ط ص م ہ ح ع س و
الرابع	ا و ک س ر ع ل ح د ہ ط م ص
الخامس	ا ص و م ک ط س ہ ر د ع ح ل
السادس	ا ل ص ح و ع م د ک ر ط ہ س
السابع	ا س ل ہ ص ط ح ر و ک ع د
الثامن	ا م س د ل ع ہ ک ص و ط ر ح
التاسع	ا ح م ر س ط د و ل ص ع ک ہ
العاشر	ا ہ ح ک م ع ر ص س ل ط و د

تکسیر اہل فلاسفہ میں حرف قائم نانواں ہے جو میم (م) ہے۔جو کہ اشارہ حضرت محمد ﷺ کی طرف ہے اور تکسیر اہل تصوف میں حرف قائم

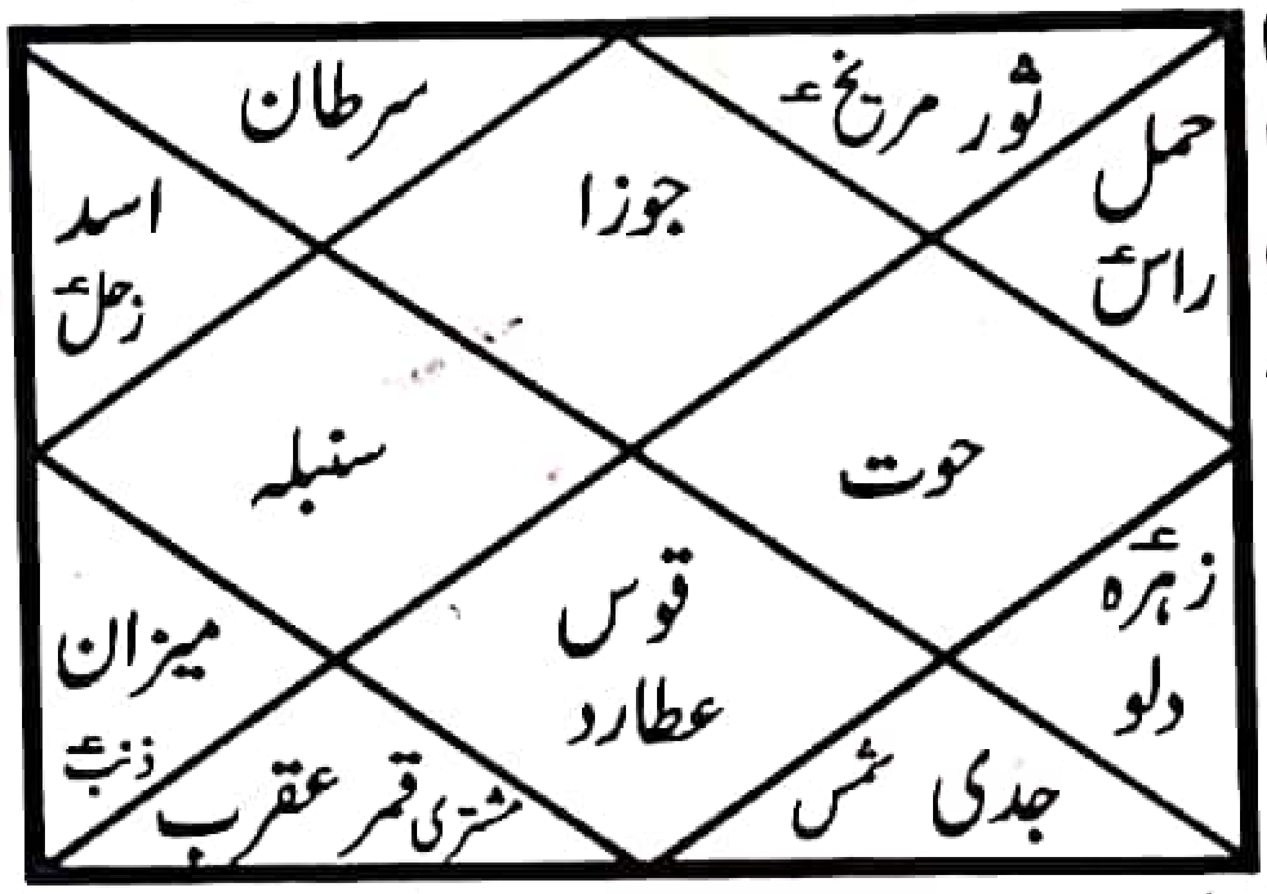
اول ہے جو الف (ا) ہے جو کہ اشارہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی طرف ہے۔ اگر علم الجفر مطلق ناقص اور غیر اسلامی ہوتا تو اہل اللہ اور علماء اسلام و اولیاء اسلام اس علم کے ماہر نہ ہوتے اور نہ ہی آج مسلمانوں میں مروج ہوتا۔ یہ علم حضرت محمد ﷺ پر "اسرار مخفی" ہے۔ جو خاندان نبوت میں سے حضرت جعفر صادق سائیں کی مہربانی ہے کہ اس کنز مخفی کو اہل اسلام میں تقسیم فرما دیا اور نہ آج یہ علم صرف اہل خاص میں ہوتا اس فقیر احقر العباد فضل محمود نقاش



کھوکھر جیسا اہل عوام (عام) کو اس علم کا ایک قطرہ بھی نصیب نہ ہوتا۔ فی الحال واقعی ایک قطرے سے بھی کم نصیب ہوا ہے۔ اگر یہی قائم رہے تو مستعار زندگی کے لئے کافی ہے۔ جن حضرات (جن حضرات سے مراد حضرت انسان لیں) کو روحانیت و معرفت نصیب نہ ہوئی ہے۔ (یہاں روحانیت سے مراد روح حیوانی نہ ہے بلکہ قربت الٰہیہ ہے) ان کے لئے اہل فلاسفہ نے تصرفات بالکجر کے قواعد استخراج کئے ہیں۔ یہ حضرات اوقات (وقت' زمان' مکان) کے پابند ہیں۔ مثلاً مسلمان جمعہ نماز صرف جمعۃ المبارک کے دن پڑھتے ہیں۔ یہ نماز نہ جمعرات کو پڑھی جا سکتی ہے اور نہ ہی ہفتہ کے روز پڑھی جا سکتی ہے۔ جمعہ کی نماز نہ جمعہ کی رات کو پڑھی جا سکتی ہے اور نہ جمعہ کے دن کو نصف النہار سے قبل پڑھی جا سکتی ہے بلکہ یہ نماز ظہر کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ جو عصر کے وقت سے پہلے تک موقوف ہے۔ چنانچہ اسی مثال کے تحت اہل فلاسفہ تصرفات بالکجر کے لئے زمان و مکان کی قید کے تحت نجوم کے علم کی مدد حاصل کرتے ہیں۔ عام طور پر حروف صوامت کے متعلق جس قدر عملیات سنتے ہیں وہ نحس اوقات کے تحت یا نحس عملیات کے لئے مختص ہیں۔ سعد اوقات کے تحت سعد امور و عملیات کے لئے آج تک کسی صاحب عامل جفار نے نہ بتایا ہے۔

گویا تمام جفار حضرات صرف اسی زائچہ شمسی معدل النہار کے تحت کام کرتے ہیں حالانکہ حروف صوامت میں گیارہ سعد حروف میں ماسوائے (ذ،و) کے اور حروف ناطق میں تمام حروف نحس ہیں ماسوائے (ی' ن' ق) گویا یوں سمجھا جائے کہ حروف صوامت نحس عملیات کے کام آتے ہیں اور ناطق حروف سعد عملیات کے کام آتے ہیں۔ یعنی اس طرح سارا علم جفر اُلٹ ہو جاتا ہے جو قواعد عملیات و رموز جفر میں ہیں۔ اس طرح مبتدی حضرات بڑے پریشان ہیں۔ نحس اوقات کے تحت نحس عملیات نحس امور کے لئے جو عملیات رسالہ آئینہ قسمت' روحانی دُنیا یا الفلکیات وغیرہ میں ملتے ہیں۔ ان میں زیادہ تر زور قمر در عقرب کے وقت کا دیا جاتا ہے۔ بکر قلیل لوگ لفظ ہبوط قمر لکھتے ہیں۔ اگرچہ دونوں کے معانی و مطالب ایک بنتے ہیں مگر وضاحت یہ ہے کہ قمر در عقرب کا مطلب ہے کہ جب سیارہ قمر برج عقرب کے برج میں داخل ہو کر خارج ہو جائے جس میں جتنا وقت بھی لگے مثلاً ۲۶ دسمبر ۲۰۰۵ کو قمر نجانی جنتری کے مطابق صبح ۷ بجکر ۳ منٹ پر داخل ہوا جو ۲۸ دسمبر ۲۰۰۵ کو قمر ۱۳ بجکر ۴۲ منٹ پر برج قوس میں داخل ہو گیا۔ گویا قمر در عقرب کا کل دورانیہ ۵۴ گھنٹے ۳۹/۴۰ منٹ ہوا۔ (بعض حضرات وقت ابتداء کا منٹ شمار کرتے ہی اور بعض حضرات شمار نہیں کرتے۔ اسی طرح وقت آخر کا شمس ہے۔ جبکہ کچھ جنتری والے حضرات سیکنڈوں کا اعتبار نہ کرتے ہوئے چھوڑ دیتے ہیں اور بعض اعتبار کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ اس طرح جنتریوں میں کم از کم ایک منٹ کا اختلاف پایا جاتا ہے جو قابل نظر اندازی ہے) جب ہبوط قمر کا لفظ ہو تو مراد یہ ہوگا جب قمر برج عقرب کے تیسرے

درجہ پر داخل ہو۔ چنانچہ مذکورہ مثال کے تحت قمر درعقرب کے وقت کو ۳۰ برابر حصوں میں تقسیم کر کے تیسرا حصہ مراد لیں گے۔اس طرح فی حصہ وقت ایک گھنٹہ انچاس منٹ اٹھارہ سیکنڈ یا بی سیکنڈ ہوا۔اس طرح تیسرے درجہ تک وقت کے لئے وقت ابتداء سات بجکر تین منٹ میں ایک گھنٹہ انچاس منٹ اٹھارہ سیکنڈ جمع کر دیں گے تو پہلا درجہ کا وقت مکمل ہوگا۔دوسرے درجہ کے لیے تین گھنٹے اڑتیس منٹ چھتیس سیکنڈ جمع کریں گے۔تیسرے درجہ کے لئے پانچ گھنٹے ستائیس منٹ چون سیکنڈ جمع کریں گے تو بارہ بجکر تیس منٹ چون سیکنڈ پر ہبوط قمر کا وقت دریافت ہو جائے گا۔(زنجانی جنتری ۲۰۰۵ میں صفحہ نمبر ۱۴۹ پر ۱۱ دسمبر ۲۰۰۵ء کو ہبوط قمر اور ۲۶ دسمبر ۲۰۰۵ کو شرف قمر لکھا ہوا ہے جو کہ غلط ہے۔یہ غلطی اس لئے ہوئی ہے کہ انہوں نے ۲۸ نومبر ۲۰۰۵ والا ہبوط قمر کا وقت لکھنا بھول گئے ہیں) ہبوط قمر میں وقت تھوڑا ہوتا ہے اس لئے نحس طالع اور نحس ساعت کے لئے دو اوقات ممکن ہیں۔چنانچہ ۲۶ دسمبر ۲۰۰۵ء کے ہبوط قمر میں ساعت ہفتم عطارد نحس اتصال کا وقت زیادہ نہ ہے بلکہ زیادہ وقت ساعت ہشتم قمر سعد اتصال کا ہے۔اور ہبوط قمر طالع حمل اور ثور میں واقع ہوا ہے۔جن میں طلع حمل کا وقت کم اور طالع ثور کا زیادہ وقت تھا جبکہ قمر درعقرب میں کافی وقت ہوتا ہے۔اس میں نحس طالع اور نحس ساعت کی تلاش حسب منشاء ہو سکتی ہے۔جیسا کہ نحس اکبر عملیات کے لئے یوم



القمر (پیر) قمر درعقرب میں گیارہویں ساعت مریخ بحالت بد موجود ہے۔جو طالع وقت بمطابق ساعت کے بارہویں خانہ میں پڑتا ہے۔اس طرح قمر کی نحوست اگر بوجہ مشتری کم تصور کی جائے تو نحس خانہ جات ششم و ہشتم سے قمر و مریخ کا مقابلہ ار مشتری و مریخ کا مقابلہ بھی شمار ہوگا۔زہرہ اور زحل مقابلہ بحالت رجعت ہے۔زحل اور شمس ایک دوسرے کے بروج میں قابض ہیں۔جب عطارد طالع کے مقابل موجود ہے تو زحل کی نحوست کو ہبوط قمر کی نسبت زیادہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔اس لئے کہا جاتا ہے کہ عامل جفار کو منجم بھی ہونا چاہئے۔جس طرح نحس عملیات کے لئے نحس اوقات کی تلاش کر کے مناسب وقت' ساعت اور طالع کو تلاش کیا جاتا ہے بعینہٖ شرف قمر یا قمر در ثور کا عمل ہے۔ہبوط قمر ۳ درجہ عقرب ہے اور اس کے مقابل برج ہفتم میں شرف قمر ۳ درجہ ثور ہے۔ان اوقات کو بقول جناب قمر خان جمشید روڈ کراچی والے کی طرح ہر کسی نے محسوس کیا ہے کہ آئینہ قسمت والے صاحب ہبوط قمر کا دورانیہ زنجانی جنتری میں درج نہیں فرماتے اور اس طرح کی کمی اندراج وقت اور دورانیہ کی الفلکیات والے صاحب سے محسوس کی گئی ہے۔جو قارئین کرام کے لئے بالخصوص مبتدی حضرات کے لئے پریشانی کا باعث بنتی ہے۔

اب تو زنجانی جنتری کی طرح کافی معتبر جنتریاں بازار میں دستیاب ہیں اور سہل انداز میں موجود ہیں۔جب ایسی جنتریاں موجود نہ تھیں تو علماء نجوم نے علماء جفر اور عاملین کے لئے ایک قاعدہ کلیہ تجویز فرمایا کہ ہلال قمر تا بدر قمر تک عروج' ترقی اور محبت کے عملیات کئے جاتے ہیں اس وقت کو قمر زائد النور (عربی میں) یا عروج ماہ (فارسی میں) کا نام دیا۔جو کیم تاریخ قمری تا چودہ تاریخ قمری تک ہوتا ہے۔بدر تا آخری ایام قمر تک پستی' تنزلی اور عداوت کے عملیات کئے جاتے ہیں۔اس وقت کو قمر ناقص النور (عربی میں) اور زوال ماہ (فارسی میں) کہتے ہیں۔جو پندرہ تاریخ تا اٹھائیس تاریخ تک ہوتا ہے۔قمری ماہ کی باقی آخری ایک یوم یا دو یوم ایسے ہوتے ہیں جن میں قمر پورے آسمان پر کہیں نظر نہیں آتا۔بلکہ وہ قرص شمس کے آگے سے گزر رہا ہوتا ہے۔ان ایام کو اجتماع (عربی میں) یا اماوس (ہندی میں) کہتے ہیں۔قمر کی اس حالت کو احتراق (جل رہا ہے) بھی کہتے ہیں۔ویسے یہ لفظ باقی سیارگان کے لئے مستعمل ہے۔اس حالت کے لئے دوسرا لفظ تحت الشعاع بھی ہے۔جو فوق الشعاع کی ضد ہے۔گویا آپ ہلال سے عروج ماہ اور بدر سے زوال ماہ کا لفظ بول سکتے ہیں۔ان اوقات کی نسبت سرائیکی وسیب/ معاشرہ میں ایک گالی چودھویں کا چندرا ہے یعنی زوال ماہ کا منحوس بچہ مراد ہے جو پندرہ تاریخ کا پیدائشی ہوا ہے۔جن میں شمس و قمر کا مقابلہ بھی ہوتا ہے اور قمر کو زوال بھی شروع ہو جاتا ہے۔قمر کے برعکس شمس (فضل محمود نقاش کھوکھر کے نزدیک صرف نصف کرہ شمالی میں) کو حمل سے عروج یا زائد النور کہلاتا ہے جبکہ برج میزان سے زوال یا ناقص النور کہلاتا ہے۔ویسے شمس کو برج حمل میں شرف اور برج میزان میں ہبوط ہوتا ہے۔جیسے قمر کو برج ثور میں شرف اور برج عقرب میں ہبوط ہوتا ہے۔شمس کا شرف و ہبوط ۱۹ درجہ پر ہوتا ہے۔ایک دن میں سورج صبح سے لیکر نصف النہار (دوپہر) تک عروج و کمال میں ہوتا ہے۔دوپہر تا مغرب یا غروب شمس تک پستی و زوال میں ہوتا ہے۔یا سورج دن کو طلوع اور رات کو غروب رہتا ہے۔اسی طرح قمر روشن حصہ میں طلوع اور اندھیرے حصہ

میں غروب کہلاتا ہے۔قمری ماہ کو تین حصوں میں تقسیم کرلیں تو پہلا عشرہ منقلب ہے۔دوسرا عشرہ ثابت ہے اور تیسرا عشرہ ذوجسدین ہے اور اگر قمری ماہ کو چار حصوں میں تقسیم کریں تو پہلا حصہ آتشی' دوسرا حصہ بادی' تیسرا حصہ آبی اور چوتھا حصہ خاکی ہے۔(بروجی ترتیب سے آتشی' خاکی' بادی اور آبی ہوگا) چنانچہ آخری حصہ تاریخ راتوں میں حروف صوامت کے عملیات بغرض بندش انتقامی اور عداوت ونفرت وطلاق وتفریق وعناد وفساد کے لئے کئے جاتے ہیں۔اس لئے خسوف قمر کو حروف صوامت کے نحس عملیات کے لئے زیادہ پسند کیا گیا ہے جو بمطابق ترتیب قمری کے لئے موزوں ہے (ابجد) اور کسوف شمس کو حروف کے نحس عملیات کے لئے کم پسند کیا گیا ہے۔البتہ اس وقت کے لئے حروف صوامت کے نحس عملیات کو بمطابق ترتیب شمسی کو زیادہ موزوں جانا گیا ہے۔(لعنت) عملیات کی کتب میں نحس عملیات' بندش وطلاق وعداوت کے عملیات قمری ماہ کی آخری تاریک راتوں/ایام میں کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔جن میں منگل اور ہفتہ کا روز زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔علماء فن نے بدھ کی رات کو منحوس ہفتہ کے روز کی نحس گنا ہے اور ہفتہ کی رات کو منحوس منگل کے دن کی طرح نحس شمار کیا ہے۔ویسے اہل فن (منجم وجفار) استخراج نحس وسعد اوقات کی تخصیص ہر رات اور ہر دن سے الگ کر سکتے ہیں اور ایسے عملیات کے لئے نقش مثلث کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔چنانچہ کچھ جفار حضرات مثلث نقش کو قمر سیارچہ سے منسوب کرتے ہیں اور کچھ جفار حضرات زحل سے منسوب کرتے ہیں (ان میں کون سے سچے ہیں الگ بحث ہے) البتہ زحل اور قمر باہم دشمن ہیں اور رات کو طاقت ور ہوتے ہیں۔تاریک اور نحس امور میں زیادہ موثر ہیں۔چنانچہ حروف صوامت کے لئے ذیل کے نقوش اسرار مخفی کا درجہ رکھتے ہیں۔

نقش مثلث تکسیر قمری بمطابق اہل فلاسفہ

۱۶۳۲	۱۶۲۵	۱۶۳۰
۱۶۲۷	۱۶۲۹	۱۶۳۱
۱۶۲۸	۱۶۳۳	۱۶۲۶

نقش مثلث تکسیر شمسی بمطابق اہل فلاسفہ

۱۰۳۹۸	۱۰۳۹۱	۱۰۳۹۶
۱۰۳۹۳	۱۰۳۹۵	۱۰۳۹۷
۱۰۳۹۴	۱۰۳۹۹	۱۰۳۹۲

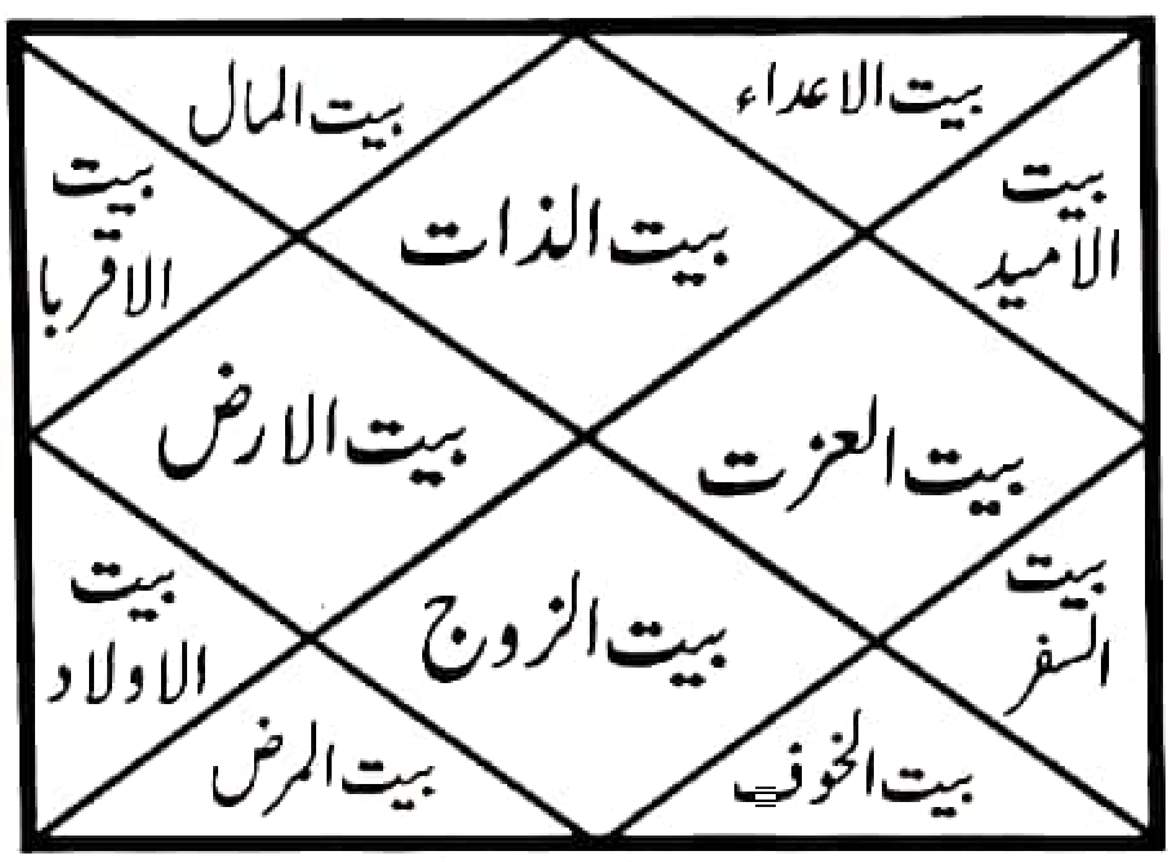
نقش مثلث تکسیر حروف' صوامت بمطابق ابجد قمری بمطابق اہل فلاسفہ

بروج زحل جدی ودلو میں حروف صوامت کے عملیات زیادہ مؤثر مانے جاتے ہیں جب جدی میں مشتری ہوتا ہے تو حروف صوامت سب سے زیادہ عقود کے لئے مؤثر ہوجاتے ہیں یا جدی کا قمر اور دلو کا شمس زیادہ مؤثر ہوتا ہے۔

و ل ص ع ک ھ ا ح م ر س ط د	ا د ھ و ح ط ک ل م س ع ص ر	ع ح ط س ا ص و ک م د ر ھ ل
ک ر ط ا ل ص ح د م ع و ھ س	ح س ص ک د ھ ل ر م و ا ط ع	ل ع ھ ح ر ط د س م ا ک ص و
س ک ھ ر و ط ع ا م ل د ص ح	د و ط ل س ص ر ع م ک ح ھ ا	ر ا ص د ع ھ س و م ح ل ط ک

چاند گرہن کے وقت شمس وقمر ایک دوسرے کے مقابل بروج میں ہوتے ہیں۔جب شمس برج ثور میں ہو اور قمر برج عقرب میں ہو تو نحوست سہ بالا ہوجاتی ہے۔پہلی نحوست مقابلہ نیرین کی اور دوسری نحوست خسوف کی ہوجاتی ہے۔جیسا کہ ۲۴ اپریل ۲۰۰۴ء کا چاند گرہن تھا۔اس میں تیسری نحوست قمر درعقرب کی تھی۔جبکہ سورج گرہن کے وقت شمس وقمر ایک ہی برج میں ہوتے ہیں۔ان میں پہلی نحوست اجتماع واحتراق وتحت الشعاع کی ہوتی ہے۔دوسری نحوست سورج گرہن کی ہوتی ہے۔تیسری نحوست اس وقت ہوتی ہے جب سورج گرہن برج عقرب یا برج میزان میں ہو۔عامل کامل منجم جفار حضرات ایسے وقت کی تاڑ (تلاش) میں رہتے ہیں۔ایسے اوقات بڑی مشکل سے ملتے ہیں اور بسا اوقات وقوع پذیر ہوتے ہیں اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ مریخ برج سرطان میں ہوتا ہے۔خسوف یا کسوف برج میزان یا عقرب کے علاوہ جدی برج میں ہوجاتا ہے تو مریخ ہبوط شدہ مقابل ہوتا ہے۔اس کے علاوہ بھی نحس مواضع ہر چاند گرہن اور سورج گرہن ہوجاتا ہے تو نحوست کا اندازہ اس وقت لگایا جاتا ہے۔اسی طرح زحل برج حمل میں ہو' زہرہ برج سنبلہ میں' مشتری برج جدی میں ہو یا عطارد برج حوت میں ہو اور سورج گرہن ہوجائے یا چاند گرہن ہوجائے تو ان گرہنوں کی نحوست میں اضافہ ہوجاتا ہے جیسا کہ سال ۲۰۰۶ء میں ہورہے ہیں۔(پہلا چاند گرہن منزل سماک (ن) دوسرا سورج گرہن منزل شرطین (ا) تیسرا چاند گرہن منزل مؤخر (ظ) اور چوتھا سورج گرہن منزل ذراع (ز) پر سال ۲۰۰۶ء میں واقع ہونگے۔) پہلا چاند گرہن برج

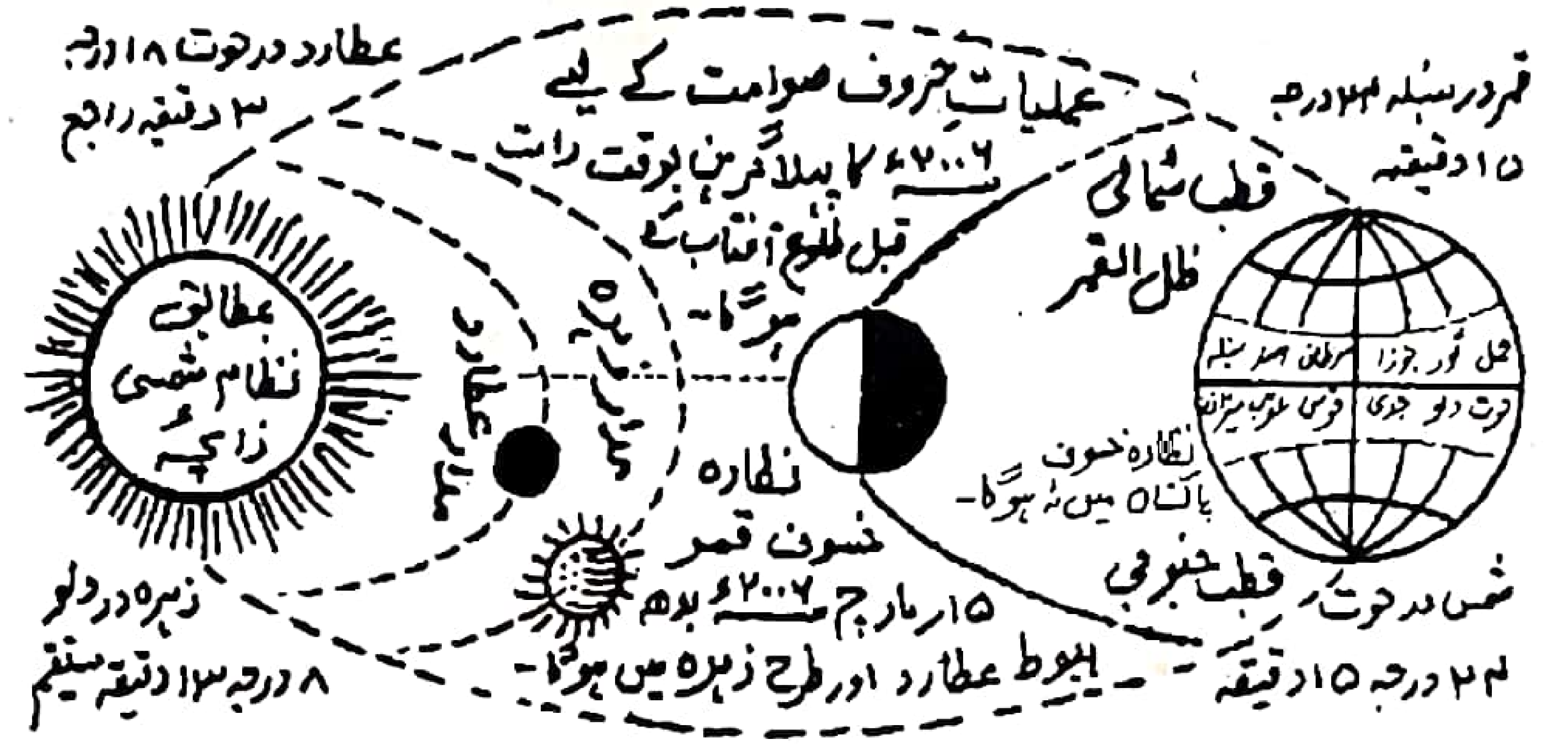
سنبلہ کے ۲۴ درجہ ۱۵ دقیقہ پر ۱۵ مارچ ۲۰۰۶ء کو لگ رہا ہے۔ اس وقت عطارد برج حوت میں بحالت ہبوط اور مقابلہ پر ہے اور مریخ اپنے دشمن کے گھر جوزا میں با نظر تربیع ہوگا اور زحل بحالت وبال خانہ دوازدہم میں ہو کر نحوست میں اضافہ کر رہا ہوگا۔ دوسرا گرہن سورج گرہن برج حمل میں ہوگا۔ جو ۸ اور جہ ۳۵ دقیقہ پر ۲۹ مارچ ۲۰۰۶ء کو ہوگا۔ اس وقت بھی سیارگان کی یہی کیفیت ہوگی۔ جبکہ دونوں اوقات میں زہرہ بحالت طرح موجود ہوگا۔ تیسرا گرہن چاند گرہن کا برج حوت کے ۱۵ اور جہ کے آخر میں ۷ ستمبر ۲۰۰۶ء کو لگے گا۔ اس وقت قمر کو حوت میں حنیف' عطارد و شمس کے قران کر چکا ہوگا۔ زہرہ برج ہبوط میں داخل ہو چکا ہوگا جس میں سورج ہوگا اور زحل وبال یافتہ خانہ ششم میں ہوگا۔ چوتھا گرہن برج سنبلہ کے ۲۹ درجہ ۲۰ دقیقہ پر ۲۲ ستمبر ۲۰۰۶ء کو سورج کا گرہن ہوگا۔ اس وقت بھی اکثر کواکب کمزور ہونگے حتیٰ کہ دوسرے روز شمس برج ہبوط میں ہوگا۔ ان نحس اوقات میں کچھ منجم جفار حضرات نقش مثلث لکھنے کا مشورہ دیں گے اور کچھ مثلث کی خاکی چال پر تقلید کریں گے اور کچھ حضرات مثلث کو آتشی' بادی اور آبی چال پر کسی اجتہاد کی بنا پر لکھ لیں گے۔ لیکن کچھ حضرات مثلث سے منع کریں گے۔ نقش مربع کا مشورہ دیں گے۔ اس نقش کے بارے میں اکثر علماء جفر صرف خاکی خانوں سے تعویذات لکھنے کا مشورہ دیتے ہیں جو محض تقلید ہے یا جہالت ہے۔



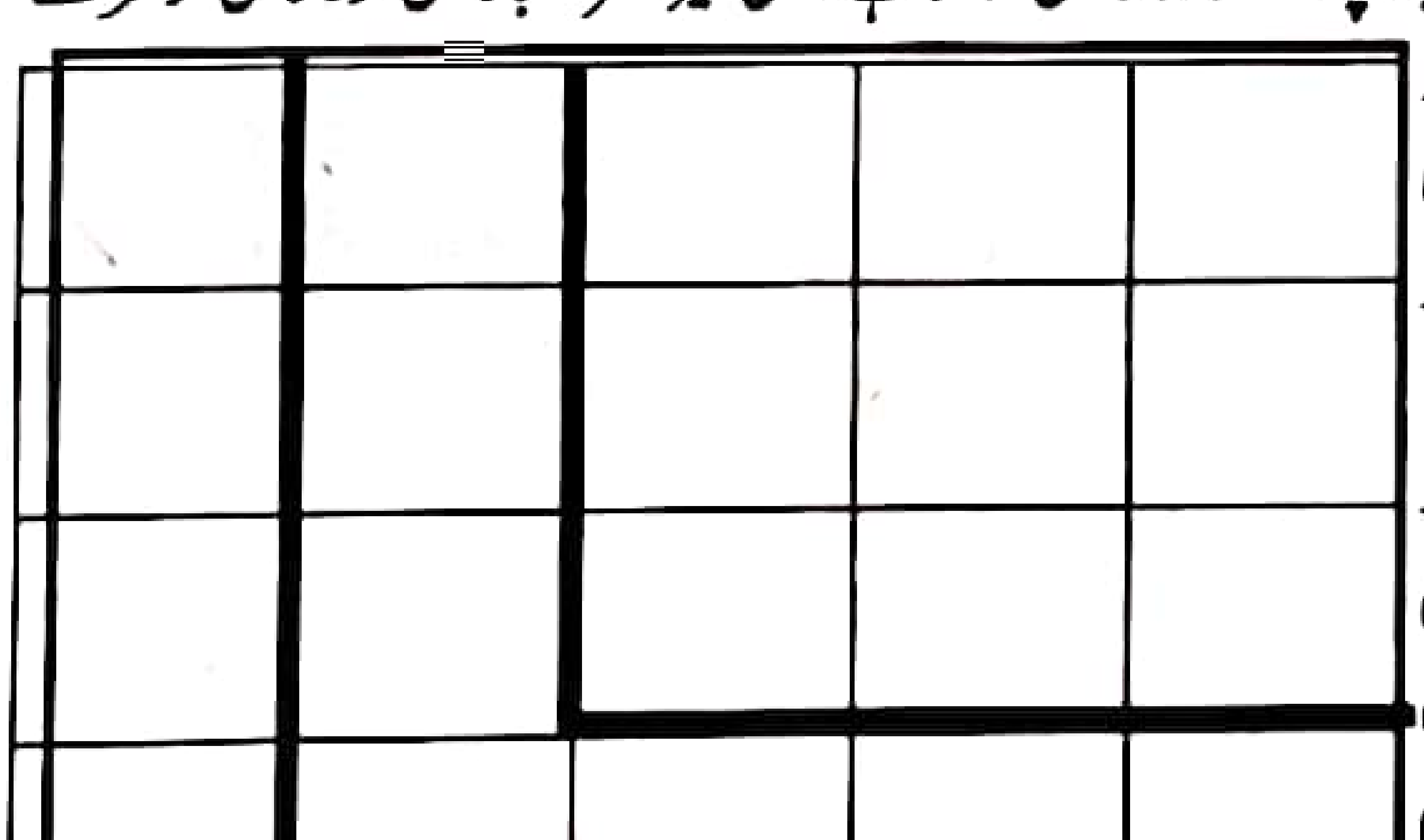
نقش مربع بمطابق زائچہ ہوتا ہے

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

عامل منجم جفار نقش مثلث کا یا نقش مربع کا بھرنے سے قبل عامل کو یہ خبر ہو کہ خسوف یا کسوف بمطابق زائچہ کہاں لگ رہا ہے۔ اس خسوف اور کسوف کے وقت سے کس طرح استفادہ کرنا ہے۔ خسوف اور کسوف کس طرح ہوتے ہیں؟ نظام شمسی میں سورج اور زمین کے درمیان دو سیارے ہیں اگر آپ زمین سے سورج کو جائیں یا دیکھیں تو پہلے زہرہ پھر عطارد ملے گا۔ سورج سے زمین کو پہلے عطارد پھر زہرہ ملے گا۔ عطارد اور زہرہ کے کوئی چاند نہ ہیں۔ زمین کا ایک چاند ہے جس کا اوسط فاصلہ ۳۸۴۴۰۰ کلومیٹر ہے۔ یہ زمین کے گرد زمین کی گردش کے مطابق ۲۹.۵ دنوں میں اپنا چکر مکمل کرتا ہے۔ چاند پر سورج کی روشنی پڑتی ہے جو منعکس ہو کر زمین پر پڑتی ہے۔ تب ہی چاند نظر آتا ہے ورنہ چاند بھی نظر نہ آتا۔ جب چاند سورج کی روشنی میں سے گزرتا ہے تو چاند کا سایہ بنتا ہے جو تقریباً ۳۷۱۲۰۰ کلومیٹر تک لمبا بنتا ہے۔ اگر اس فاصلے پر سورج اور چاند اور زمین ایک خط پر زمین سے نظر آئیں تو سورج گرہن واقع ہوتا ہے اور اگر سورج' زمین اور چاند ایک خط پر نظر آئیں تو چاند گرہن واقع ہوتا ہے۔ چاند گرہنوں کے مقابلے میں سورج گرہن کم دکھائی دیتے ہیں۔ جس طرح چاند کے پیچھے سورج آجانے سے چاند بالکل سیاہ نظر آتا ہے۔ اسی طرح عطارد اور زہرہ بھی قرص شمس پر ٹکیہ نما نظر آتے ہیں۔ چونکہ چاند زمین کے قریب ہے اس لئے چاند گرہن یا سورج گرہن کے مناظر نظر آتے ہیں۔ چاند گرہن کی طرح زہرہ گرہن اور عطارد گرہن بھی ہوتے ہیں حالانکہ چاند بالکل زہرہ و عطارد سے چھوٹا ہے۔ قمر اقرب الارض ہونے سے بڑا نظر آتا ہے۔ اگرچہ زہرہ بڑا ہے اس کے بعد عطارد بڑا ہے۔ پھر بھی چاند سے کئی گنا بڑے ہیں۔ چونکہ عطارد و زہرہ بعد الارض رکھتے ہیں۔ اس لئے چھوٹے نظر آتے ہیں اور گرہن لگنے کے باوجود ان کے وجود گرہن نظر نہیں آتے۔ ان گرہنوں کو اقتران اسفل بھی کہا جاتا ہے۔ اس اقتران یا قران عطارد و زہرہ کا چاند کی طرح سورج سے قران ہوتا ہے۔ جسے احتراق بھی کہا جائے گا۔ یا عرف قران بھی کہا جائیگا۔ قران شمس و قمر کو نحس شمار کیا جاتا ہے۔ تو قران شمس و عطارد اور قران شمس و زہرہ کو بھی نحس سمجھا جائیگا۔ ان اوقات میں حروف صوامت کے عملیات ہو سکتے ہیں۔ عام طور پر حروف صوامت کے عملیات بندش کے لئے ہوتے ہیں جو صرف سیارہ عطارد کی نحس اکبر حالت کے مطابق عقد اللسان' عقد النوم' عقد العقل جیسے ہوتے ہیں جس میں دماغ بالواسطہ یا بلاواسطہ شامل عمل کیا جاتا ہے۔



علماء جفر کے نزدیک نقش مربع بمطابق زائچہ نجومی کے ہوتا ہے۔ نقش مربع کا پہلا خانہ بمطابق بیت الطالع یا بیت الذات کے ہے۔ دوسرا خانہ بمطابق بیت المال ہے۔ حتیٰ کہ نقش مربع کا بارھواں خانہ بمطابق زائچہ نجومی بیت الاعداء کے ہے۔ نقش کا تیرھواں خانہ شاہد ہے بیت الطالع کا۔ نقش کا چودھواں خانہ شاہد ہے بیت الارض کے۔ نقش کا پندرھواں خانہ شاہد ہے بیت الزوج کے اور نقش کا سولہواں خانہ شاہد بمطابق زائچہ نجومی بیت العزت کے ہے۔ جبکہ نقش مربع کا تیرھواں خانہ تابع ہے خانہ ہائے ۸، ۳، ۱۰ یا ۲، ۷، ۱۲ کا۔ چودھواں خانہ تابع ہے خانہ ہائے ۹، ۴ یا ۱۱، ۸ کے۔ پندرھواں خانہ تابع ہے خانہ ہائے ۴، ۵، ۱۰ یا ۱، ۱۲، ۶ کے۔ سولہواں خانہ تابع ہے خانہ ہائے ۱۱، ۲، ۵ یا ۳، ۹، ۶ کے۔ یعنی نقش مربع ہو بہو زائچہ نجومی کے مطابق ہے جو عامل منجم جفار ہے وہ نقش مربع سے پورا پورا استفادہ حاصل کر سکتا ہے۔ اس فقیر احقر العباد فضل محمود نقاش کھوکھر کے



نزدیک بنیادی نقوش صرف تین ہیں یعنی نقش مثلث نقش مربع اور نقش مخمس۔ نقش مثلث تابع ہے یا حاکم ہے بروج حمل، ثور اور جوزا کے۔ نقش مربع تابع ہے یا حاکم ہے بروج سرطان، اسد، سنبلہ اور میزان کے اور نقش مخمس بروج عقرب، قوس، جدی، دلو اور حوت کے تابع یا حاکم ہے۔ اس قاعدہ کے مطابق جن بروج میں گرہن لگے۔ اُنہی کے تابع یا حاکم نقوش کے مطابق حروف صوامت کا نقش لکھیں یا عمل کریں اور یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ نجوم کے ۱۲ خانے ہیں۔ رمل کے ۱۶ خانے ہیں اور جفر کے ۲۸ خانے ہیں۔ یعنی نجوم (۱۲) + رمل (۱۶) = جفر (۲۸)۔ اسی طرح نقش مخمس (۲۵ خانے) جیسا کہ سامنے جدول نقوش مثلث، مربع و مخمس سے ظاہر ہے۔ چنانچہ اسی قاعدہ کے تحت اکثر عاملین حضرات نقش مثلث اور مربع سے کام لیتے ہیں اور مخمس سے زیادہ کام نہیں لیتے اور جب زکات نقوش کی دینا چاہتے ہیں تو پہلے مثلث کی دیتے ہیں پھر مربع کی اور اس کے بعد مخمس کی دیتے ہیں۔ بعضوں کے نزدیک نقد مخمس کافی ہوتا ہے۔ اس میں مثلث اور مربع آ جاتا ہے اور اکثر علماء جفر تاثیر میں زود اثر نقش مثلث (آدم، حوا) کو مانتے ہیں۔ اس طرح نقش حروف صوامت درست نقش مثلث کے بنتا ہے۔ اس لئے علماء جفر بلا کسر نقش مثلث کو پسند کرتے ہیں اور زود اثر و زاید اثر مانتے ہیں۔ وما علینا الا البلاغ۔

اہرام مصر کے نئے اسرار

تحریر و تحقیق: ڈاکٹر مسرور حسین رضوی

موجودہ دور کمپیوٹر اور سائنس کا دور ہے جو کسی بھی نظریہ یا کسی بھی بات کو بغیر توجیہ اور بغیر ثبوت کے قبول کرنے اور اس کو تسلیم کرنے پر آمادہ نظر نہیں آتا۔ ڈیوڈ کوپر فیلڈ ایک مشہور نام جو بین الاقوامی طور پر جانا اور پہچانا جاتا ہے یہ وہ شخص ہے جس نے امریکہ کے مجسمہ آزادی (Stitcho of Liberty) کو کچھ لمحوں کیلئے غائب کر دیا تھا یہی وہ شخص ہے جس نے ائیر پورٹ پر موجود ہوائی جہاز کو چند لمحوں کیلئے غائب کر دیا تھا ان تمام باتوں کی تصدیق ان ویڈیو فلموں اور سی ڈیز پر موجود ہیں۔ یہاں پر بھی ذہن انسانی اس بات کو تسلیم کرنے میں پس و پیش کرتا ہوا نظر آتا ہے کہ آیا یہ تمام باتیں کسی شعبدے سے متعلق تھیں یا کوئی سرکس کا کرتب تھا۔

انسان کی ترقی کا راز اس کے ''تخیل اور تجربہ'' میں ہے۔ چاہے وہ دس ہزار سال قبل مسیح کا انسان ہو یا موجودہ دور کا نیم بائیونک (Bionic) وہ برابر اپنے تخیل اور ذہن کی مدد سے تجربات کر رہا ہے کبھی ناکام ہوتا ہے اور کبھی کامیاب اس کی ناکامی آئندہ آنے والی کامیابی کے لئے راہ ہموار کرتی ہے۔

آپ عظیم مفکر نطشے کا یہ پیغام ہرگز نہ بھولیں ''آؤ میں تمہیں بتاؤں کہ سرفرازی کا اصل راز کیا ہے وہ راز یہ ہے کہ بنی آدم اپنے اندر ایسا مواد اور ایسے بیتاب عناصر رکھتا ہو جو ایک نئے چمکدار اور رقص کناں ستارہ کی تخلیق کریں اور ہاں تمہیں یقین ہونا چاہئے کہ ایسے عناصر تم میں موجود ہیں۔''

کافی عرصہ قبل جنگ اخبار میں رئیس امروہوی (مرحوم) نے اہرام کے سلسلے میں اہرام کی اس نامعلوم توانائی کے اثرات پر روشنی ڈالی جو شفا بخشی، معجزہ آفرینی، حیات افزائی، نشوونما، تخلیق اور بقا سے تعلق رکھتی ہیں۔ رئیس امروہوی نے کس قدر وسعت نظری اور جستجوئے علمی کے ساتھ اپنے موضوع کا احاطہ کیا یعنی آب سادہ کو اہرام کی توانائی کس طرح آب شفا بنا دیتی ہے۔ اہرام کو کیمیا، اہرام اور مختلف علوم شفا بخشی، نظریات اہرام، اہرام اور امراض، اہرام اور اشیاء غذائی، اہرام کے متعلق جدید انکشافات، اہرام سازی کی تحریک وغیرہ وغیرہ ا مختصر مضمون میں اہرامیات کے تمام پہلوؤں کا سائنسی نقطہ نظر سے جائزہ لیا گیا ہے اور محض تخمینے، اندازے، قیاس اور واہمے سے کوئی دعویٰ نہیں کیا گیا۔ آیئے ان واقعات کے پس منظر میں جھانکیں وہ افراد جو اہرام مصر کی تحقیق سے وابستہ رہے انہیں کن حالات سے دوچار ہونا پڑا؟

جیمز برسٹڈ (J.Breastad) شکاگو یونیورسٹی کے پروفیسر 15 دن تک مسلسل اہرام میں سوئے۔ 1935ء میں 70 سال کی عمر میں۔ سر فلنڈر (Flinders) بابائے مصریات 89 سال کی عمر میں فوت ہوئے۔ پروفیسر نیو بیری (Newberry) 70 سال کی عمر میں طبعی موت مرے۔ ان حضرات کا اہرام کی تحقیق سے گہرا تعلق تھا لیکن سب طبعی موت مرے۔ اس سلسلے میں حتمی طور پر کچھ کہنا ناممکن ہے لیکن موجودہ نفسیاتی تحقیق نے ثابت کر دیا ہے کہ خیالات انسان کی عملی زندگی پر برابر عمل کرتے رہتے ہیں چاہے وہ خیالات عام فہم زبان میں ہوں۔ پوشیدہ مشہور ماہر نفسیات یونگ کے نزدیک اعداد بھی اجتماعی لاشعور کے نظریات ہیں۔ انسان کی پوری زندگی اجتماعی لاشعوری سے وابستہ ہے۔ اس کو ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ ہر شعوری عمل اجتماعی لاشعور کا عمل ہے۔ عمر گیریزن (Tantaric Yoga مصنف Omer Grrison) ایک امریکی ڈاکٹر ہیں۔ انہوں نے اپنی اس کتاب میں ایک امریکی عورت کا ذکر کیا جس نے اپنی زندگی کا کچھ حصہ تبت میں گزارا، وہاں پر اس نے تبتی لاماؤں سے تعلیم حاصل کی پھر اس نے مسلسل ذاتی توجہ سے ایک لامہ تخلیق کیا اور یہ لامہ اس کے گھر کا پورا کام کرتا، بازار سے سودا خرید کر لاتا اور مہمانوں کی خاطر مدارت بھی۔ دیکھنے والوں کے نزدیک یہ عام گوشت پوست کا آدمی تھا۔ کچھ عرصہ بعد لامہ کی حرکات میں سرکشی کا عنصر غالب آنے لگا۔ اس امریکی عورت نے بڑی مشکل سے اپنی خیالی قوت سے اس لامہ کو آہستہ آہستہ ختم کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خیالی اشکال Thought Foms مادی شکل بھی اختیار کر لیتی ہیں۔ وہ علم جسے جادو کہتے ہیں درحقیقت اسی

اصول پر مبنی ہے۔ آپ کے ذہن میں سوال ابھرے گا کہ منتر بالا کر کے ساتھ دوسری رسومات مثلاً دھونی، قربانی، خون کا چھڑکاؤ وغیرہ وغیرہ کیوں ادا کی جاتی ہیں؟ خیال اور جذبہ میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ اگر جذبہ کم ہوگا تو خیال کا اثر بھی کم ہوگا اگر جذبہ شدید ہے تو خیال زیادہ پر اثر ہوگا۔ ان رسومات کا صرف ایک ہی مقصد ہوتا ہے "جذبات کی شدت کو انتہا پر پہنچا دیا جائے تا کہ یہ خیال زیادہ پر اثر ہو کر مادی دُنیا میں تبدیلی و تغیر پیدا کر سکے یعنی مادی شکل اختیار کر لے۔"

امریکہ اور یورپ کی یونیورسٹیوں میں ایسے افراد پر تحقیق ہو رہی ہے جو صرف خیال سے لوہے کی سلاخ، چمچہ اور دوسری اشیاء کو بغیر چھوئے موڑ دیتے ہیں، گلاس کے برتنوں کو چورا چورا کر دیتے ہیں۔ میری ذاتی رائے کے مطابق اہراموں میں مدفون اشخاص کے لواحقین و رشتہ داروں نے خیالی اشکال کو منجمد کر دیا تھا۔ جب یہ اہرام کھولے گئے تو یہ منجمد خیالی اشکال فعال ہو گئیں اور انہوں نے اپنی حرکتوں کا اظہار شروع کیا۔ ایک طاقتور آدمی صرف کمزور شخص پر حاوی ہو کر زیر کر سکتا ہے لیکن یہ اپنے سے زیادہ طاقتور و توانا دشمن سے مقابلہ نہیں کرے گا۔ جب یہ خیالی اشکال حرکت پذیر ہوئیں تو کمزور شخصیتیں ان کا شکار بن گئیں۔

اہرام مصر کے کرشموں پر جدید تحقیق

تیس سالہ پیٹ فلے نیکن جو بچپن ہی سے برقیات میں حیرت انگیز ذہانت کا مظاہرہ کرتا چلا آ رہا ہے۔ امریکہ کے ان ممتاز محققین میں شمار ہوتا ہے جو اہرام کی توانائی کے غیر معمولی میدان میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔ گلین ڈیل، کیلیفورنیا کا یہ ذہن لڑکا مختلف ایجادات کر چکا ہے اور دو سو سے زیادہ پیٹنٹس (Patents) کا مالک ہے۔ کئی برس قبل جب "لائف میگزین" نے قوم کے ایک سو انتہائی اہم افراد کے بارے میں لکھا تو فلے نیکن کے لئے میگزین کے دو مکمل صفحات مختص کئے تھے۔ جن میں ایسا برقی آلہ تیار کرنے پر جس کی مدد سے بہرے لوگ سن سکتے تھے، اس کی سائنسی اور اختراعی صلاحیتوں کا بڑی فراخ دلی سے اعتراف کیا گیا تھا۔ فلے نیکن کی ایک اور ایجاد "لیزر اسٹیریو کانفرنس سسٹم" ہے۔ یہ ایک ایسا آلہ ہے جو انسانی آوازوں کو ایک پر شور کمرے میں الگ الگ بالکل ٹھیک انداز میں ریکارڈ کر سکتا ہے۔ اگر بعد میں اس کی نثر نگاری (Transcription) کی جائے تو ہر آواز صاف سنائی دیتی ہے۔ پیٹ فلے نیکن کی حالیہ دلچسپیوں میں اہرام اور اس کی شکل اور ساخت میں ایک خاص توانائی پنہاں ہے جسے وہ "بایو کاسمک انرجی (Biocosmic Energy) کا نام دیتا ہے۔

اس کا خیال ہے طویل عمری کا راز ہی بایو کاسمک انرجی ہے۔ "موت توانائی اور اعضاء کے انحطاط کی وجہ سے آتی ہے۔" فلے نیکن نے کہا "تاریخ بایو کاسمک انرجی کے غیر معمولی مظاہر اور مثالوں سے بھری پڑی ہے۔ مصری ممیاں، بائبل کی کشتی نوح اور میتھوزلہ (Methuselah) ایک بطریق جس نے 966 سال کی عمر پائی اس کی نمایاں مثالیں ہیں۔ موجودہ زمانے میں بھی یہ دیکھا گیا ہے کہ جو جانور گھومتے گھماتے اہرام کے اندر چلے گئے اور پھر مر گئے ان کے اجسام چند برسوں بعد مکمل طور پر ممیائے ہوئے پائے گئے۔ فلے نیکن کو یقین ہے کہ اہرام اور بایو کاسمک انرجی کو عملی طور پر استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ "اس کا استعمال دُنیا میں بھوک کا خوفناک مسئلہ حل کر سکتا ہے۔" اس نے کہا "ہم خوردنی اجناس مثلاً گندم وغیرہ کو خراب اور برباد ہو جانے کے خوف کے بغیر غیر معینہ مدت تک محفوظ رکھ سکتے ہیں۔" اس کا خیال ہے کہ کوئی بھی شخص مساوی الاضلاع مثلث والا ایک اہرام بنا کر اپنے لئے بایو کاسمک انرجی کا ذریعہ پیدا کر سکتا ہے۔ اس اہرام کی ایک سمت یا ضلع مقناطیسی شمال کے عموداً ہونا ضروری ہے۔ اہرام کی یہ شکل اس توانائی کی ضامن ہے۔ اہرام کی توانائی پر تحقیق کرتے وقت فلے نیکن نے لفظ پیرامڈ (Pyramid) کے معنی بھی دیکھے۔ پیر (Pyr) یونانی لفظ (Pyro) سے منطبق ہے جس کے معنی ہیں آگ یا حرارت، امڈ (Amid) بھی یونانی لفظ ہے جس کا مطلب مرکز کے قریب یا وسط ہے۔ اس طرح لفظ پیرامڈ کا مطلب ہوا وسط میں آگ" اس لئے میں اہرام کی توانائی کو ظاہر کرنے کیلئے کاسمک انرجی کی اصطلاح استعمال کرتا ہوں۔ روس اس توانائی کو سائیکوٹرانک بایو پلازمک انرجی کہتے ہیں یہی توانائی اصل میں قوت حیات ہے یہ سدا سے موجود ہے مگر آج تک کوئی اسے الگ حیثیت سے نہیں سمجھ سکا یا کوشش ہی نہیں کی ظاہر ہو ہی گیا کہ وہ بایو کاسمک انرجی کا انتہائی طاقتور منبع یا سرچشمہ ہے۔" اہرام اور بایو کاسمک انرجی سے اس کا تعلق انسان صدیوں سے توانائی کی تلاش میں سرگرداں ہے" اس توانائی یا قوت کے کئی نام ہیں۔ اسے لائف انرجی، بایو پلازمک انرجی، اوڈک فورس، پرانا نام ایتھرک فورس، سائیکوٹرانک انرجی، اینمل میکنازم، کنڈلنی میکینک لائف فورس کہا جاتا رہا ہے۔ اس توانائی کے مختلف پہلوؤں پر سینکڑوں کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔

پیٹ فلے نیکن کی کمپنیوں میں سے ایک "پیرامڈ پروڈکٹس، پی او باکس نمبر 6863 گلین ڈیل، کیلیفورنیا 50219 ہے" بایو کاسمک انرجی پر لکھے ہوئے اس کے ایک مضمون کی کاپی کی قیمت تین ڈالر ہے۔

اس قیمت میں کارڈ بورڈ کا بنا ہوا اہرام اور اس کے بارے میں تجربات کے سلسلے میں ہدایت نامہ بھی شامل ہے۔ فلے ٹیکن کی ایک اور جامع کتاب ''پیرامڈ انرجی'' بھی دستیاب ہے (6.95 ڈالر) جس میں ایتھرک پلازما سے لیکر کنڈالینی تک تمام توانائیوں کے بارے میں اس کے نظریات اور تحقیقی مواد موجود ہیں۔ اس کتاب میں اہرام کی توانائی کا تجزیہ کرنے کیلئے ناپنے والے آلات کی شکلیں اور تفصیلات بھی موجود ہیں۔ فلے ٹیکن کی ایک اور پروڈکٹ شی اوپس کے اہرام کا چھ فٹ مربع اور پچاس انچ لمبا خیمہ (Tent) ہے اس خیمے میں اتنی گنجائش ہے کہ اس میں ایک بالغ آدمی آرام سے سما سکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس خیمے کے اندر جانے سے ان لوگوں کی حسیات تیز ہو جاتی ہیں جو ماورائی مراقبہ (Meditation Transcendental) حیاتی باز افزائش (Blofeed Back) الفاویوز (Alphawaves) یوگا (Yoga) اور اس قسم کی دیگر تکنیک کے حامل ہوتے ہیں۔

اہرام کے کرشمے

مغربی دُنیا میں اہراموں کو گتے' لکڑی اور پلاسٹک جیسی چیزوں سے بنایا گیا اور انہی مخصوص جیومیٹری کی شکل دی اور ان معمولی گتوں کے چھوٹے اور بڑے اہرام اپنے ہاتھوں سے بنائے۔ ان کو استعمال کیا گیا' ان کو استعمال کرنے سے جو نتائج برآمد ہوئے وہ بڑے حیرت ناک' حیرت انگیز اور معلومات سے بھرپور تھے۔

(1) ED PETIT کا ہاتھ آرا مشین میں آ گیا تھا۔ ہسپتال کے ڈاکٹر ڈاسن نے کہا ''کم از کم دو انگلیوں کو نکال دیا جائے گا''۔ ہڈیاں بچ گئی تھیں۔ شریانیں تباہ ہو چکی تھیں۔ صرف اعضاء باقی تھے۔ پہلی اور دوسری انگلی میں تین سینٹی میٹر گہرے اور ڈیڑھ سینٹی میٹر چوڑے زخم آئے تھے۔ مریض نے سوچا انگلیاں تو کٹنی ہیں۔ کم از کم پانچ دن کی مہلت دیں۔ ڈاکٹر نے صرف دوائی چھڑک کر پٹی لپیٹ دی۔ مریض روزانہ صبح و شام ہاتھ کو دو وقت اونچے اہرام کے نیچے رکھتا۔ پانچ دن کے بعد جب ڈاکٹر نے پٹی کھولی تو حیران رہ گیا زخم بھر گئے تھے۔ شریانیں جڑ گئی تھیں۔

(2) اہرام میں خشک اناج اور دوسری اجناس کیڑوں سے محروم رہتے ہیں اور ان سے بنی ہوئی اشیاء کا ذائقہ بہتر اور جسم کو زیادہ قوت فراہم کرتا ہے۔

(3) اگر اہرام میں پھلوں اور ترکاریوں کے بیج رکھے جائیں تو اُن بیجوں سے طاقتور پھل پھول والے درخت اور سبزیاں پیدا ہوں گی۔

(4) تجربات سے معلوم ہوا کہ پندرہ دن اہرام میں رکھا ہوا پانی جب پودوں میں ڈالا گیا تو ان کی نشوونما و جسامت میں اضافہ ہوا۔

(5) اگر گلاب اور دوسرے درختوں کی قلمیں پانی میں ڈبو کر اہرام کے اندر رکھی جائیں تو ان قلموں سے جڑیں بہت جلد نکلتی ہیں۔

(6) مغربی دُنیا میں چھوٹے اور بڑے اہراموں میں نفسیاتی اور روحانی تجربات کئے جا رہے ہیں۔

(7) بڑے اہرام میں بیٹھ کر مراقبہ (Meditation) کرنے سے مراقبے میں گہرائی اور یکسوئی پیدا ہوتی ہے۔ مراقبہ کرنے والا ذہن کے ان مخفی افعال وخواص سے واقف ہو جاتا ہے جو اہرام کے باہر مراقبہ میں ناممکن ہوتا ہے۔

(8) اکثر اہرام خیالات وخواہشات (Forms Thought) کو مادی شکل (Materialize) دیتا ہے۔ کچھ لوگوں نے ناقابل عمل خواہشات کو لکھ کر اہرام کے اندر رکھا اور کچھ عرصے کے بعد ان کی خواہشات خود بخود پوری ہو گئیں۔

(9) آٹھ فٹ یا نو فٹ کے اہرام میں سونے سے نیند کا وقت بڑھ گیا بیدار ہونے پر زیادہ فرحت اور تازگی کا احساس ہوا۔

(10) اگر اہرام میں دو ہفتہ تک پانی رکھا جائے اور اس سے چہرہ دھوئیں تو چہرے پر چمک دسرخی پیدا ہوتی ہے جلد زیادہ خوبصورت اور شفاف ہو جاتی ہے جھریاں آہستہ آہستہ ختم ہو جاتی ہیں۔

(11) دوا کو اگر کچھ عرصہ اہرام میں رکھیں تو اس دوا کی قوت اور شفا بخشی کی تاثیر بڑھ جاتی ہے۔

(12) مغربی ممالک میں ہزاروں عورتوں نے میک اپ چھوڑ دیا ہے صرف اہرامی پانی کو استعمال کرتی ہیں۔ یہی پانی اگر سر میں لگایا جائے تو بالوں کا گرنا کم ہو جاتا ہے۔ بالوں کی پیدائش بڑھ جاتی ہے۔

(13) نئے بلیڈ سے دو تین مرتبہ شیو کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد یہ بیکار ہو جاتا ہے۔ آپ اس بلیڈ کو نہ پھینکیں اس کو اہرام میں رکھئے یہ دوبارہ کارآمد ہو جائے گا۔ آپ اس بلیڈ سے کم از کم 25-20 شیو آسانی سے کر سکتے ہیں۔ بلیڈ میں دوبارہ دھار کی پیدائش اہرام کی اندرونی قوت کی وجہ سے عمل میں آ جاتی ہے۔

(14) فرانس' اٹلی' چیکوسلواکیہ اور امریکہ میں دہی اور دودھ گتے سے بنی ہوئی اہرام نما شکلوں میں رکھا جاتا ہے۔ دوسرے ممالک میں ہی نہیں بلکہ ہمارے ملک پاکستان میں بھی دودھ گتے' پلاسٹک سے بنی ہوئی اہرام نما شکلوں میں دستیاب ہے۔ نتائج سے معلوم ہوا ہے کہ دودھ اور دہی نہ صرف خراب ہونے سے محفوظ ہوتے ہیں بلکہ ان کے ذائقہ میں بھی کئی گنا اضافہ ہوتا ہے۔ بعض افراد کو دہی موافق نہیں آتا۔ اس سے بلغم کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن اہرام میں رکھی ہوئی دہی سے بلغم پیدا نہیں ہوتا۔

تجربات کی ایک وسیع دُنیا آپ کے سامنے موجود ہے۔ آپ بھی نئے نئے تجربات کریں مثلاً آپ اپنی یا اپنے کسی دوست کے فوٹو کی نیگٹو (ان کو بتائے بغیر) لے کر اہرام کے عین وسط میں رکھ دیں اور مشاہدہ کریں کہ ان حضرات کی شخصیت پر اس کے کیا اثرات مرتب ہوئے۔ اہرام گتے، لکڑی اور دھاتوں جیسے الومنیم، پیتل اور تانبے کے بنائے جا سکتے ہیں۔

اہرام کی تعمیر میں عدد 5 کا معجزہ

تقریباً 5000 پانچ ہزار سال سے زیادہ قدیم اہرام مصر کے متعلق ایک تحقیقی مقالے میں "Bill Krrel" اور "Gathy Goggin" جو کہ اہرام کی تحقیق میں نمایاں مقام رکھتے ہیں انہوں نے انکشاف کیا ہے کہ ہم ایک یورپی مقولے کے مطابق اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ اہرام بنانے والے آسمانی جنت اور آگ سے متاثر تھے اور اہرام بنانے کا منصوبہ بھی "جنت سے آیا تھا"۔

جیومیٹریکل ہوں یا کسی اور پہلو سے ہوں عدد "پانچ" ہر صورت میں ایک نمایاں حیثیت سے سامنے آ رہا ہے۔ جیسا کہ اہرام کی لمبائی چوڑائی اور اونچائی میں پتھر بلاک کی صورت میں استعمال کئے گئے ہیں ان کا تمام تر مجموعہ "پانچ" پر منتج ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر فراعین کی ممی میں رانی کا تابوت جس چیمبر میں رکھا گیا ہے اس کا فرش اہرام کی اونچائی سے پانچ گنا بڑا ہے اور صرف پانچ بلاک استعمال کئے گئے ہیں جو کہ بڑے پتھروں کی شکل میں ہیں۔ اسی طرح بادشاہ کا چیمبر رانی کے چیمبر سے دس گنا بڑا ہے مگر صرف پانچ بڑے پتھر ہی استعمال کئے گئے ہیں اور پانچ بلاک ہی اونچا ہے جو کہ اہرام کی چھت سے عمودی طور پر 20 گنا بڑا مگر صرف 5 بلاک بڑا ہے۔ اہرام کے پانچ کنارے ہیں چار اس کی سطح پر اور ایک عین وسط یعنی "Apex" پر ہے۔

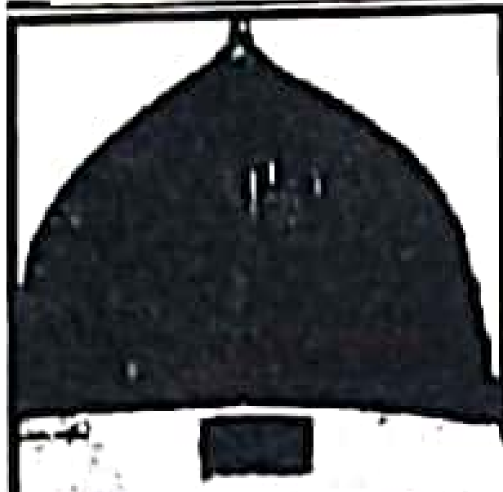
ایک اور حیرت ناک اور دلچسپ بات جو محقق نے لکھی ہے کہ لفظ "Coptic, Pyramid" زبان کا لفظ ہے جس کی بگڑی ہوئی شکل آج کل لاطینی اور عبرانی زبانیں ہیں۔ لفظ Pyramid میں Pyr کے معنی تقسیم کے ہیں اور لفظ Met کے معنی 10 کے ہیں جو بتاتا ہے کہ آخری عدد پانچ ہوگا۔ اسی طرح ایک اور محقق Mr. Bullinger نے اپنے تحقیقی مقالے میں جو انہوں نے (University Califorinia) بہ عنوان The Nubmer in Scripture میں پیش کیا، تحریر کرتے ہیں کہ عدد پانچ "Grace" یعنی رحمت کے معنی میں آتا ہے۔ جس میں سے عدد "4" اس کائنات کے "ستون" یا "مرکز" کو ظاہر کرتا ہے۔

بقیہ: عالمی سیاسی پیشگوئیاں

ایکسپورٹ اور مانگ میں اضافہ ہوگا۔ اندرون ممالک سٹاک شیئرز میں تیزی رہیگی۔ سنگاپور سے ہانگ کانگ، تھائی لینڈ، مالدیپ، ماریشش، تجارت کے ساتھ سیاحتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔ ٹورازم سے متعلقہ ادارے سیاحوں کی آمد میں اضافہ کیلئے مراعات میں اضافہ، ترغیبات دے گی۔

یورپی ممالک یورپی یونین، امریکہ، ایران ایٹمی تنازعہ کے حل کے لئے اہم کردار ادا کرنے کی پوزیشن میں ہوگی۔ موسمی تغیر و تبدل سے ٹریفک حادثات اور وبائی امراض کے پھیلنے کا اندیشہ ہے۔ امریکہ نواز میڈیا کے ادارے مسلم مخالفت میں اپنے پروپیگنڈا کو بڑھائیں گے۔

امریکہ و کینیڈا امریکی صدر بش کا جنگی جنون مسلم ممالک خصوصاً ایران، شام کے خلاف ایک بار پھر عالمی امن کیلئے خطرے کا باعث بنے گی۔ اندرون ملک صدر کے خلاف غم و غصہ نفرت جلسے جلوس کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ صدر پر قاتلانہ حملے کا اندیشہ بھی ہے۔ امیگریشن قوانین کو فعال بنا کر تارکین وطن کی بے چینی کو کم کیا جا سکے گا۔ امریکی افواج کی عالمی نقل و حمل میں اضافہ کینیڈا میں کئی نئے صنعتی منصوبے شروع کئے جائیں گے۔ عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کیلئے عوامی سوشل مشاورت کو اہمیت دی جائے گی۔ امیگریشن پالیسی میں نرمی آئے گی۔ دوست ممالک سے تجارتی، ثقافتی معاہدے کئے جا سکیں گے۔ صنعتی امریکی پالیسیوں پر خارجہ تنقید اور تبصرے، پرنٹ میڈیا میں خوب جگہ پائیں گے۔



دربارِ مصطفائی ﷺ کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس' مثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے' اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء' انتہا اور خاتمہ کے اوقات عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملینِ' شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہو گئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2006ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر تبھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

نظرات سیارگان کے عملیات برائے مارچ 2006ء

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء' عظام اور اولیاء کرام پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب' مشرق 01`09`16`24	جنوب مغرب 02`10`17`25	جنوب 03`11`18`26	مغرب 04`12`19`27
شمال مغرب 05`13`20`00	شمال مشرق 06`00`21`28	مشرق 07`14`22`29	شمال 08`15`23`30

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَا رِجَالُ الۡغَیۡبِ وَیَا اَرۡوَاحُ الۡمُقَدَّسَۃ اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِقُوَّۃٍ وَ انۡظُرُوۡ نِیۡ بِنَظۡرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ یَا نُقَبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَبۡدَالُ یَا اَوۡتَادُ یَا قُطۡبُ یَا غَوۡثُ اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِحُرۡمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَ صۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولﷺ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی' ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپکے شہر کیطلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

علم نجوم ایک سائنسی علم ہے۔ سیارے اپنے اثرات یوں دیتے ہیں جیسے موسم بہار میں گلشن میں پھول کھلتے ہیں۔ اب اگر کوئی بند کمرے میں بیٹھا ہی رہے اور کسی باغ کی سیر کو ہی نہ جائے تو اس کے لئے بہار اور خزاں یکساں ہی ہیں۔ سیارے آسمان و زمین کے درمیان فضا میں اثرات ضرور مرتب کرتے ہیں۔ انسان اشرف المخلوقات اسے مجبور نہیں کرتے۔ صاحبان عاملین کاملین و شائقین عملیات جب دو سعد و نحس تواریخ و اوقات کو جب پاس پاس پائیں تو مکمل نظر کے وقت میں عمل بجالائیں تب ابتداء عمل اور خاتمہ عمل کے وقت کو نظر انداز کر دیں تاکہ عمل کی صحیح معنوں میں تکمیل و تاثیر سے آپ یا آپ کے سائلین مستفیض ہوسکیں۔ نظرات سیارگان کا ہندی نجوم، یونانی نجوم سے تعلق یکساں ہے۔ ہر دو علوم میں یہ یکساں وقت ہی بن رہی ہوتی ہیں۔

تثلیث شمس مشتری

اس سعد نظر کی ابتداء 8 اپریل 18 بجکر 32 منٹ، مکمل نظر 19 اپریل 18 بجکر 13 منٹ، خاتمہ نظر 10 اپریل 17 بجکر 51 منٹ پر ہوگا۔ برائے ترقی کاروبار، حصول دولت، انعامات کے لئے سورۃ مزمل کا خالی البطن نقش ساعت مشتری میں لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۵۷۳۰	۴۵۸۴۶	۱۷۱۹۰
۲۸۶۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۴۰۱۱۶
۳۴۳۸۶	۲۲۹۲۰	۱۱۴۶۰

مقابلہ زہرہ وزحل

اس نحس وقت کی ابتداء 10 مارچ 10 بجکر صفر منٹ، مکمل نظر 11 مارچ 12 بجکر 31 منٹ، خاتمہ نظر 12 مارچ 14 بجکر 42 پر ہوگا۔ ناجائز محبت کرنے والے مرد و زن میں نفاق کیلئے سورۃ مائدہ کا خالی البطن نقش ساعت زحل میں لکھ کر ویران درخت یا احاطہ قبور میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۷۰۷۱۲	۵۶۵۶۹۸	۲۱۲۱۳۶
۳۵۳۵۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۴۹۴۹۸۶
۴۲۴۲۷۴	۲۸۲۸۴۸	۱۴۱۴۲۴

قران شمس و عطارد

اس سعد وقت کی ابتداء 11 مارچ 19 بجکر 28 منٹ، مکمل نظر 12 مارچ 7 بجکر 42 منٹ، خاتمہ نظر 12 مارچ 19 بجکر 53 منٹ پر ہوگا۔ حل المشکلات اور کام کاج کی صلاحیت بڑھانے کیلئے نقش نادعلی ساعت عطارد کو باپرہیز پاس رکھیں۔ اسے بٹر پیپر پر ٹریس لیں۔

اس نحس وقت کی ابتداء 18 مارچ 10 بجکر 46 منٹ، مکمل نظر 19 مارچ 6 بجکر 18 منٹ، خاتمہ نظر 20 مارچ 3 بجکر 3 منٹ پر ہوگا۔ اہل علم وقلم حاسدین کو بیمار کرنے کیلئے سورۃ کوثر کا خالی البطن نقش ساعت مریخ میں لکھ کر احاطہ قبور میں دبائیں۔ بغیر اجازت اور ناجائز ہرگز ہرگز یہ عمل نہ کریں ورنہ شدید رجعت کا اندیشہ ہے اور بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ھَمٍّ	کُلُّ	فِی النَّوَائِبِ	لَکَ	عَوْنًا	تَجِدْہُ	اَلْعَجَائِبِ	مَظْھَرَ	عَلِیًّا	نَادِ
وَغَمٍّ	ھَمٍّ	کُلُّ	فِی النَّوَائِبِ	لَکَ	عَوْنًا	تَجِدْہُ	اَلْعَجَائِبِ	مَظْھَرَ	عَلِیًّا
سَیَنْجَلِیْ	وَغَمٍّ	ھَمٍّ	کُلُّ	فِی النَّوَائِبِ	لَکَ	عَوْنًا	تَجِدْہُ	اَلْعَجَائِبِ	مَظْھَرَ
بِعَظَمَتِکَ	سَیَنْجَلِیْ	وَغَمٍّ	ھَمٍّ	کُلُّ	فِی النَّوَائِبِ	لَکَ	عَوْنًا	تَجِدْہُ	اَلْعَجَائِبِ
یَا اَللّٰہُ	بِعَظَمَتِکَ	سَیَنْجَلِیْ	وَغَمٍّ	ھَمٍّ	کُلُّ	فِی النَّوَائِبِ	لَکَ	عَوْنًا	تَجِدْہُ
بِنُبُوَّتِکَ	یَا اَللّٰہُ	بِعَظَمَتِکَ	سَیَنْجَلِیْ	وَغَمٍّ	ھَمٍّ	کُلُّ	فِی النَّوَائِبِ	لَکَ	عَوْنًا
یَا مُحَمَّدُ	بِنُبُوَّتِکَ	یَا اَللّٰہُ	بِعَظَمَتِکَ	سَیَنْجَلِیْ	وَغَمٍّ	ھَمٍّ	کُلُّ	فِی النَّوَائِبِ	لَکَ
بِوِلَایَتِکَ	یَا مُحَمَّدُ	بِنُبُوَّتِکَ	یَا اَللّٰہُ	بِعَظَمَتِکَ	سَیَنْجَلِیْ	وَغَمٍّ	ھَمٍّ	کُلُّ	فِی النَّوَائِبِ
یَا عَلِیُّ	بِوِلَایَتِکَ	یَا مُحَمَّدُ	بِنُبُوَّتِکَ	یَا اَللّٰہُ	بِعَظَمَتِکَ	سَیَنْجَلِیْ	وَغَمٍّ	ھَمٍّ	کُلُّ
یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ	بِوِلَایَتِکَ	یَا مُحَمَّدُ	بِنُبُوَّتِکَ	یَا اَللّٰہُ	بِعَظَمَتِکَ	سَیَنْجَلِیْ	وَغَمٍّ	ھَمٍّ
یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ	بِوِلَایَتِکَ	یَا مُحَمَّدُ	بِنُبُوَّتِکَ	یَا اَللّٰہُ	بِعَظَمَتِکَ	سَیَنْجَلِیْ	وَغَمٍّ

تثلیث عطارد مشتری

اس سعد وقت کی ابتداء 15 مارچ صفر بجکر 21 منٹ، مکمل نظر 15 مارچ 2 بجکر 17 منٹ، خاتمہ نظر 16 مارچ 5 بجکر 35 منٹ پر ہوگا۔ ترقی روزگار حل المشکلات کیلئے نقش نادعلی بنا کر باپرہیز پاس رکھنا نیک ہے۔

۷۸۶

۱۶۰۳	۱۶۰۶	۱۶۰۹	۱۵۹۶
۱۶۰۸	۱۵۹۷	۱۶۰۲	۱۶۰۷
۱۵۹۸	۱۶۱۱	۱۶۰۴	۱۶۰۱
۱۶۰۵	۱۶۰۰	۱۵۹۹	۱۶۱۰

تربیع عطارد مریخ

۷۸۶		
۶۸۷	۱۸۳۸	۲۲۹
۱۶۰۹	یہاں مقصد لکھیں	۱۱۴۰
۴۸۵	۹۱۶	۱۳۸۰

تثلیث زهره مریخ

اس سعد وقت کی ابتداء 25 مارچ صفر بجکر 14 منٹ مکمل نظر 27 مارچ 7 بجکر 39 منٹ، خاتمہ نظر 29 مارچ 13 بجکر 39 منٹ پر ہوگا۔ دو افراد خصوصاً زوجین میں محبت بڑھانے کیلئے یا پسندیدہ جگہ شادی کیلئے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش لکھ کر درخت انار یا پھلدار درخت سے باندھیں۔

۷۸۶		
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

بقیہ: صفحہ نمبر 8 پر ملاحظہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ کا ولی بنئے

☆......از: حافظ شہزادہ سید محسن علی زنجانی۔لاہور

ہم اُس کی حمد کرتے اور اس کے کرم والے رسول ﷺ پر درود بھیجتے ہیں سب خوبیاں خدا کی ہیں یہی سب سے بڑی فقہ ودانشمندی ہے اور اللہ ہی سے آغاز ہے اور اسی کی طرف انتہا' اُس کی حمد سے عقل کی پاکیزگی اور عنایت کی نگاہ اور کفایت کی خوبی اور درود وسلام اُن پر جو تمام معزز رسولوں کے امام اعظم ہیں' میرے اور میرے شافع احمد کمال کرم والے' محسن بے توقف کہتا ہے کہ حسن والے محمد ﷺ' یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے والد ہیں کیونکہ وہی اصل ہیں جو ہر فضیلت کبیرہ وصغیرہ ومتوسط کو محیط ہیں۔درود اُن پر جو شیر خدا ہیں' درود اُن پر جو نواسہ رسول ہیں۔

مجھ سے کافی لوگوں نے فرمائش کی کہ میں کوئی ایسا عمل بتاؤں کہ اللہ تعالیٰ کا محبوب بن جاؤں اور لوگوں میں بھی مقبول ہو جاؤں اس بناء پر میں نے اپنے قلم کو اس طرف کیا جس سے لوگوں کی دلی مرادیں پوری ہو سکیں۔

پیارے ومحترم قارئین! مسلمان اس عمل کو کرنے سے پہلے یہ بات ضرور ذہن نشین فرمالیں کہ اس عمل کو شروع کرنے سے قبل اپنے عشق الٰہی کو ٹٹول کر دیکھیں کہ کیا اس میں یہ ذوق ہے کہ ہم اس عمل کو کر سکیں گے۔ اس کو ٹٹولنے کا کیا طریقہ ہے؟ یادرکھئے کہ ہر عمل کو کرنے سے قبل اُس کا ذوق وشوق دل ودماغ میں گھر کر جاتا ہے مثلاً بچے کو موٹر بائیک چلانے کی اجازت ملنے سے قبل اس کا اس کی طرف دِل اس طرح مائل ہو جاتا ہے کہ وہ منہ سے بھی موٹر بائیک چلنے کی آواز کو نکال کر اپنا دِل مطمئن کرتا ہے۔اسی طرح کسی ایسی شخصیت سے دوستی سے قبل کہ جس سے آپ کو دِلی لگاؤ بھی ہو اس کی باتیں آپ کے دِل پر گھر کر بیٹھتی ہیں اور ان باتوں وغیرہ پر عمل بھی کر گزرنے سے وہ شخص آپ کو بھی ذرا ذرا نظر و ذہن میں رکھنے لگتا ہے۔تو معلوم یہ ہوا کہ جب آپ بھی اللہ تعالیٰ کے فرمانوں پر عمل پیرا ہوں گے مثلاً نماز قائم کریں گے' روزے رکھیں گے' اُس کے محبوبوں کو اپنا محبوب جانیں گے تو اللہ تعالیٰ بھی آپ کو اپنی نگاہِ رحمت میں لے گا۔جس طرح کے "دلائل الخیرات شریف" کی حدیث پاک میں ہے کہ سرکارِ مدینہ سلطان باقرینہ قرار قلب وسینہ صاحب معطر پسینہ ﷺ کی بارگاہ میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں پکا سچا مومن کب بنوں گا۔ارشاد فرمایا! جب تو اللہ سے محبت کرے گا۔اُس نے پھر عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میری محبت اللہ تعالیٰ سے کب ہوگی۔فرمایا! جب تو اُس کے حبیب ﷺ سے محبت کرے گا۔اس نے پھر عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میری محبت اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ سے کب ہوگی۔فرمایا! جب تو اُن کی راہ پر چلے گا۔اُن کی سنت پر عمل کرے گا اور اُن سے محبت کرنے والوں کے ساتھ محبت کرے گا اور اُن سے بغض رکھنے والوں کے ساتھ بغض رکھے گا اور اگر کسی سے محبت کرے تو بھی اُن ہی کی وجہ سے اور اگر کسی سے عداوت رکھے تو بھی اُن ہی کی وجہ سے۔پھر ارشاد فرمایا! لوگوں کا ایمان ایک جیسا نہیں ہوتا کہ جس کے دِل میں نبی پاک ﷺ کی محبت جتنی زیادہ ہوگی اُس کا ایمان بھی اُتنا ہی زیادہ قوی ہوگا اور فرمایا! کہ لوگوں کا کفر بھی ایک جیسا نہیں ہوتا کہ جس کے دِل میں نبی پاک ﷺ کے متعلق جتنا زیادہ بغض ہوگا اُس کا کفر بھی اُتنا ہی بڑا ہوگا۔پھر ارشاد فرمایا! خبردار! جس کے دِل میں حضور ﷺ کی محبت نہیں اُس کا ایمان نہیں۔(اس طرح تین مرتبہ ارشاد فرمایا)۔

میرا دین ایمان فرشتے جو پوچھیں
تمہاری ہی جانب اشارہ کروں میں

لہٰذا معلوم ہو کہ عشق رسول ﷺ کی شمع انسان کو اللہ کا ولی بنا دیتی ہے اور مذکورہ حدیث میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ اللہ کی محبت اور عشق رسول کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے۔اس کے علاوہ ایک اور عمل پیش کرتا ہوں جو سونے پر سہاگہ والا کام کرے گا۔روزانہ بعد از نماز فجر 100 مرتبہ "اللہ ھو" کا ورد کریں جس کی ضرب دِل کو لگائیں اور یہ تصور باندھیں کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی نورانی بارش آپ کے پیر صاحب کے دِل پر گر رہی ہے اور وہاں سے آپ کے دِل پر اور اس سے آپ کے دِل کا زنگ دور ہو رہا ہے۔پھر کچھ دنوں بعد محسوس کریں کہ یہ زنگ دور ہو رہا ہے۔(اس دوران کسی کی طرف متوجہ نہ ہوں) اس کے بعد ایک مرتبہ درود تاج اور ایک مرتبہ نادِ علی کبیر یا صغیر جس میں آسانی ہو پڑھیں۔نادِ علی کے بعد ایک مرتبہ قصیدہ غوثیہ پڑھیں۔انشاء اللہ عزوجل اس کا فائدہ اللہ تعالیٰ آپ کو دکھائے گا۔اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کے صدقے ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

روحانی عملیات

تسخیرات عالم مخفی

☆......ازتحریر: محمد اشفاق۔شارجہ U.A.E

یا بُدو یا سُدو یا کالا دیو قسم تینوں سلیمان پیغمبر دی حاضر ہو

عمل تعداد پڑھائی 202بار، کل یوم پڑھائی 41دن۔

پرہیز: گوشت، انڈا، مچھلی، جماع یعنی ہمبستری نہیں کرنی۔

عمل نوچندے اتوار یا منگل سے رات کو بارہ بجے سے کالے کپڑے پر بیٹھ کر پہلے اپنا حصار کرلیں تین بار آیت الکرسی اور تین بار قل شریف پڑھ کر اپنے گرد دائرہ لگالیں۔ پڑھائی کی گنتی کیلئے کالے رنگ کے چھوٹے چھوٹے پتھر جس کی سڑک بناتے ہیں یعنی بجری لے لیں۔ عمل گھر پر یا چھت پر نہ کریں۔ بہتر ہے کہ نہر، دریا، جھیل، سمندر کے کنارے یا ایسی چار دیواری کے اندر کریں جہاں پر عمل کے دنوں میں عورتیں نہ ہوں۔ خاص کر حاملہ عورت ورنہ یہ حمل ضائع کردیں گے۔ اکتالیسویں دن حاضر ہوجائیں گے وعدہ لے لیں بعد میں جب بھی ضرورت ہو یہی عمل پڑھیں گے تو یہ حاضر ہوجایا کریں گے۔ پڑھائی کے دوران ڈرنا نہیں اور نہ ہی عمل چھوڑنا ہے۔

تسخیر حاضرات

عمل: یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبَّ الْعٰلَمِین حاضرات حاضر شو اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ o

تعداد پڑھائی 303بار 9دن ہے۔ بعد نماز عشاء اول آخر گیارہ بار درود ابراہیمی ہر روز شروع ماہ قمری جمعرات والے دن الگ کمرہ میں جہاں پر پڑھائی کے دوران دوسرا نہ ہو اگربتی صندلین یا بخور صندل سلگالیں۔ پہلے دو نفل نماز پڑھ کر دعا کریں یا اللہ مجھے میرے عمل میں کامیابی عطا کر۔ اس کے بعد تسبیح پر پڑھائی شروع کریں۔ اسی طرح ہر روز 9 دن بعد آپ کا عمل پورا ہوجائے گا۔ نویں دن عمل کے بعد کسی میٹھی چیز پر فاتحہ دے کر ثواب محمد مصطفیٰ ﷺ اور ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر و اولیاء اللہ کو بخش دیں خود بھی کھائیں اور بچوں کو بھی کھلائیں اور میرے مرشد پاک احمد دین توگیروی صاحب کیلئے بھی دعا کریں کہ اللہ اُن کو صحت دے۔ اب جب بھی ضرورت ہو 12,11 سال کے بچے بچی کو نہلا کر باوضو اپنے سامنے بٹھا کر تین دفعہ پہلا کلمہ پڑھوائیں اس کے بعد آنکھیں بند کروا کر پہلے عامل تین دفعہ درود ابراہیمی اور گیارہ دفعہ عمل پڑھ کر بچے پر دم کرے انشاء اللہ بچے پر جلد ہی حاضری ہوجائے گی جب تک حاضری نہ ہو آپ عمل پڑھ پڑھ کر بچے پر دم کرتے رہیں اور وقفے وقفے سے بچے سے کہلواتے رہیں حاضرات حاضر ہو۔ سفید میدان کھل جا۔ جب حاضری ہونے والی ہوتی ہے تو بچے کے کندھے اور سر بھاری ہوجاتے ہیں۔ جب بچہ بتائے کہ حاضری ہوگئی ہے تو پہلے آپ اپنا سلام پیش کریں جب وہ بچے کی وساطت سے سلام کا جواب دے دیں تو آپ اُن سے کہیں کہ جب بھی میں بلواؤں جلدی حاضر ہوا کریں پھر جو بھی کام ہو یا جو بھی پوچھنا ہو یا کسی مریض کے اوپر جن بھوت ہو تو بزرگوں سے کہہ کر اُن کو جلوا دیں یا قید کروا دیں مریض اُسی وقت ٹھیک ہوجاے گا۔ بچوں پر حاضرات کریں بعد میں بڑوں پر بھی ہو جاتی ہے۔ جیسے جیسے یہ حاضرات آپ کرتے رہیں گے آپ پر بہت سے قدرت کے راز کھل جائیں گے۔ بعد میں بھی ہر روز اس عمل کو عامل اپنے ورد میں کم از کم 7بار، 21بار یا ایک تسبیح رکھے گا تو عامل خود بھی حاضرات دیکھ سکے گا اور بہت سی باتوں کا عامل کو پتہ چل جایا کرے گا۔ جب بھی ضرورت ہو اپنے مطلب کا دھیان رکھتے ہوئے 101بار پڑھیں آنکھیں بند کرکے تو جواب مل جایا کرے گا۔ یہ عمل حاضرات آج سے پہلے کسی کے پاس نہ تھا۔ اب آپ کے ہاتھ میں ہے۔ آپ یہ عمل حاضرات چراغ پر بھی کرسکتے ہیں۔ ایک مٹی کا چراغ لیکر اُس میں تل کا تیل یعنی میٹھا تیل اور روئی کی بتی بنا کر چراغ میں ڈال کر جلائیں اور بچے یا بچی کو جلتے ہوئے شعلے کے اندر دیکھنے کو کہیں تھوڑی دیر بعد

حاضرات شروع ہو جائے گی۔ عامل عمل پڑھ پڑھ کر بچے پر دم کرتا رہے۔ یہ عمل حاضرات بہت آسان ہے مرد بھی اور عورتیں بھی کر سکتی ہیں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے اپنے مرشد سے یا زنجانی صاحب سے اجازت ضرور لے لیں۔

باطنی آنکھ کھولنے کیلئے

"یا باطن"

بہت سارے لوگ کہتے ہیں کہ عمل کئی دن تک کیا مگر کچھ نظر نہیں آیا عمل ہی غلط تھا۔ بھائی یہ بات نہیں ہے عمل صحیح تھا مگر ہم میں وہ روحانیت ہی نہیں ہے جو عمل کی طاقت کو ابھار سکے اور کچھ نظر آتا۔ پہلے اپنے آپ میں روحانیت کو پیدا کریں اس کے بعد آپ حرف ''الف'' کو ہی چاہے لیکر پڑھنا شروع کر دیں تو آپ کو الف حروف کے اثرات نظر آنا شروع ہو جائیں گے۔ سب سے پہلے وہ طاقت بیدار کریں اس کے بعد کوئی عمل کریں۔

نماز فجر یا عشاء یا تہجد کے بعد ایک وقت مقرر کر کے یہ عمل شروع کریں ہر روز ایک سو ایک مرتبہ 101 درود ابراہیمی اس کے بعد گیارہ سو مرتبہ ''یا باطن'' آنکھیں بند کر کے مراقبہ کی حالت میں پڑھیں اور تصور رکھیں کہ آپ مخفی مخلوق کو دیکھ رہے ہیں انشاء اللہ جلد ہی بند آنکھوں کے آگے پیشانی کے اندر روشنی کے جھماکے سے ہوں گے سر اور کندھے بھاری ہو جائینگے۔ آنکھوں سے باطنی پردے ہٹ جائیں گے اور آپ کو مخفی دُنیا نظر آنا شروع ہو جائے گی۔ 41 دن میں کامیابی ہو جائے گی۔ نماز کی پابندی رکھیں شور شرابے والی محفلوں سے دور رہیں' ناچ گانا نہ دیکھیں۔ ہر نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ آپ کی باطنی آنکھیں کھول دے۔ ہر وقت جب بھی یاد آ جائے یا باطن کا ورد کرتے رہیں زیادہ تر ہر وقت وضو سے رہیں۔ رات کو سوتے وقت بھی یا باطن کا ورد کرتے ہوئے سو جائیں بہت سے قدرت کے راز آشکار ہو جائیں گے اور آپ کو کسی دوسرے عملیات کرنے کی ضرورت نہ رہے گی۔ یہی عمل آپ کو کام دے گا۔ ان دنوں اگر آپ کو کوئی بیماری' بلڈ پریشر وغیرہ نہیں ہے تو میٹھی چیزیں کھانا کم کر دیں۔ اگر گھر کے نزدیک کسی بزرگ کا مزار دربار ہے تو وہاں بھی کبھی کبھی حاضری دے آیا کریں اور صاحب دربار کے قریب جا کر دعا کریں اور ایک طرف بیٹھ کر مراقبہ کیا کریں کہ صاحب دربار آپ کو دیکھ رہے ہیں اور آپ کو باطنی دُنیا نظر آ رہی ہے۔ اگر آپ کے پیرو مرشد ہیں تو اُن سے اجازت لیکر یہ عمل کریں۔ زنجانی صاحب سے اجازت لے سکتے ہیں۔ ایک اور

نقطے کی بات بتا دوں کوئی بھی عمل کرنے سے پہلے اگر ماں باپ زندہ ہیں تو سب سے پہلے اپنی ماں سے دُعا لیں کہ عمل میں اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابی دے۔ آمین۔

نقش استخارہ

نقش استخارہ کسی بھی نیک یا بد حالات کے بارے میں جاننے کیلئے کسی بھی شب بدھ، جمعرات' جمعہ کو یہ نقش لکھ کر سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ خواب میں سب حال معلوم ہو جائے گا۔ کسی بھی دن کی نیک ساعت میں یہ نقش لکھ کر رکھ لیں۔ نقش لکھتے وقت مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ اول سوتے وقت 7 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر بعد میں یہ پڑھتا ہوا سو جائے۔

یا خبیر اخبرلی یا رشید ارشدلی یا علیم علمنی یا رحیم ارحمنی و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمد و آلہٖ وصحبہٖ و بارک وسلم ۔ آمین

مربع آتشی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش معظم یہ ہے:

یاخبیر	علمنی	یا رشید	ارحمنی
ارشدلی	یا رحیم	اخبرلی	یا علیم
علمنی	یا خبیر	ارحمنی	یا رشید
یا رحیم	ارشدلی	یا علیم	اخبرلی

یا شافی بسم اللہ الرحمن الرحیم یا کافی یا خبیر اخبرلی یا رشید ارشدلی یا علیم علمنی یا رحیم ارحمنی و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمد و آلہ وصحبہ و بارک وسلم ہ آمین

زیادہ پیداوار کیلئے

کھیتی باڑی سے منسلک بہن بھائیوں کیلئے یہ نقش فائدہ دیتا ہے۔ کسی بھی نیک ساعت میں یا جمعرات یا جمعہ والے دن سورج نکلنے کے ساتھ ہی پہلے گھنٹے میں یہ نقش لکھ لیں عرق گلاب اور زعفران کی

سیاہی مجبوری کی حالت میں کالی سیاہی سے لکھ لیں اور جب کھیتی کو پانی لگایا جاتا ہے گھول کر کھیتی کے پانی میں ڈال دیں انشاء اللہ کھیتی کی پیداوار بہت زیادہ ہوگی۔

نقش چال یہ ہے:

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش یہ ہے:

۱۷۵۹۰۳	۱۷۵۹۰۶	۱۷۵۹۱۰	۱۷۵۸۹۶
۱۷۵۹۰۸	۱۷۵۸۹۷	۱۷۵۹۰۲	۱۷۵۹۰۷
۱۷۵۸۹۸	۱۷۵۹۱۲	۱۷۵۹۰۴	۱۷۵۹۰۱
۱۷۵۹۰۵	۱۷۵۹۰۰	۱۷۵۸۹۹	۱۷۵۹۱۱

2006ء کے مفرد عدد 8 کی مناسبت سے

از تحریر: محمد علی سلیمانی۔ ڈیرہ اسماعیل خان

اس نفسانفسی کے دور میں ہر انسان ذہنی امراض کا شکار ہے۔ رزق، اولاد، پریشانیاں، مسائل میں ہر طرف سے گھرا ہوا ہے۔ **2006ء** کے مفرد عدد **8** کی مناسبت سے **8** عدد مجرب اور آزمودہ وظائف پیش خدمت ہیں اپنی اپنی ضرورت کے مطابق ان پر عمل پیرا ہو کر اپنی زندگی کو دائرہ مشکلات سے نکالیں۔

(1) مصیبت و ھلاکت سے بچنے کیلئے: جو شخص کسی پیچیدہ مشکل و ہلاکت میں گھر جائے جہاں سے بچ نکلنے کا راستہ ہی نظر نہ آتا ہو تو ہر نماز کے بعد یہ کلام **19** مرتبہ پڑھے یا ایک ہی نشست میں **786** مرتبہ پڑھے تو مؤثر ترین اثرات دیکھے گا۔ کلمات یہ ہیں:

نَجَاۃٌ مِّنْکَ یَا سَیِّدِیَ الْکَرِیْمِ نَجِّنَا وَ خَلِّصْنَا بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

(2) رزق و معیشت کی وسعت: قبلہ رُخ ہو کر باوضو حالت میں سورۃ ''ق'' کو ہر روز تین مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ نہایت برکت و اضافہ پائیں گے۔ نیز اسے ہر مشکل کے لئے آزمایا گیا ہے۔

(3) قید سے رھائی' شفائے ھر مرض اور

ظالموں سے نجات کیلئے: لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ o ان کلمات کو سات سو تیس **(730)** بار پڑھیں یہ خاص کر تسخیر کیلئے نہایت آزمودہ ہے۔

(4) ظالم سے انتقام لینے کیلئے: ایک ہزار بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں ایک ہزار بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ایک ہزار بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایک ہزار بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور ایک ہزار بار درود شریف پڑھیں پھر ظالم کو بددعا کریں۔

(5) بدحالی دور کرنا: تنہا مکان میں باوضو ہو کر تین راتوں تک **4424** مرتبہ تک ''یا باسط'' پڑھیں۔ غیر محسوس جگہ سے رزق آتا دیکھیں گے۔

(6) حافظہ تیز کرنے کیلئے: سورۃ شوریٰ کی آیت نمبر **52** اور **53** کو تلاوت کرتے رہیں۔ حافظہ تیز ہوگا اور نسیان دور ہو جائے گا۔

(7) حاجات بر آنا: رسولِ خدا نے فرمایا: جو شخص دن میں سو مرتبہ کہے ''رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلِیٍّ'' تو خدا تعالیٰ اُس کی سو حاجتیں بر لاتا ہے۔ تیس حاجتیں دُنیا کی اور **70** حاجتیں آخرت کی۔

(8) امراض قلب سے چھٹکارا: مقامِ دِل پر ہاتھ رکھ کر روزانہ تین بار پڑھیں:

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ